پارہ: نمبر 30
دورہ قرآن نوٹس

Prepared by:

ZAHIDA YASIR TEAM

- Farzana Adeeb
- Mehrab Batool
- Uzma Shakeel
- Sara Bibi
- Javeria Atif
- Sadia Alam
- Zahida Yasir

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ ربّ العالمین والصلاۃ والسلام علٰی رَسُوْلِہِ الامین فاالعاقبۃ للمتقین

اما بعد

فأعوذ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيم

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْلِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پارہ نمبر تیس(30)

آج ہم تیسواں پارہ کریں گے

سورۃ النبا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

* شروع کرتی ہوں اللہ کی پاک نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:01

* یہ لوگ کس چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کررہے ہیں۔

آیت نمبر:02

* کیااس بڑی خبر کے بارے میں۔

کیا قیامت کے بارے میں۔

آیت نمبر:03

* جس کے بارے میں یہ اختلاف رکھتے ہیں۔

آیت نمبر:04

* ہر گز نہیں عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

آیت نمبر:05

* پھر ہر گز نہیں عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

آیت نمبر:06

* کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا۔

آیت نمبر:07

* اور پہاڑوں کو میخوں کی طرح گاڑ دیا۔

آیت نمبر:08

* اور تمہیں جوڑوں کی شکل میں پیدا کیا۔

آیت نمبر:09

* اور تمہاری نیند کو سکون کا ذریعہ بنایا۔

نیند جو صرف سکون راحت اور آرام کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ نیند کے دوران جسم سے انتہائی زہریلے مادے بھی خارج ہوتے ہیں اسی لیے سنت کیا ہے کہ جب سونے کے لیے بستر پہ آؤ تو بستر کو پہلے جھاڑ لیا کرو پھر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے پہلے سونا عشاء کے بعد گفتگو کرنا پسند نہیں فرماتے تھے اور رات کو دیر سے سونا خلاف فطرت ہے صحت کے لیے بھی اچھا نہیں ہے اس لیے رات کو جلدی سونے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ صبح جلدی انسان جاگ سکے۔

* کیا ہم نے نیند کو سکون کا ذریعہ نہیں بنایا۔

آیت نمبر:10

* اور رات کو پردہ پوش بنایا۔

آیت نمبر:11

* اور دن کو معاش کا وقت بنایا۔

آیت نمبر:12

* اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان قائم کیے۔

آیت نمبر:13

* اور ایک نہایت روشن اور دھرم چراغ پیدا کیا۔

آیت نمبر:14

* اور بادلوں سے لگاتا بارش برسائی۔

آیت نمبر:15

* تاکہ اس کے ذریعے سے غلہ اور سبزی۔

آیت نمبر:16

* اور گھنے باغ اگائیں۔

آیت نمبر:17

* بے شک فیصلے کا دن (قیامت کا دن) وہ تو ایک مقرر وقت ہے۔

آیت نمبر:18

* جس دن صور میں پھونک ماردی جائے گی اور فوج در فوج نکل آؤ گے۔

آیت نمبر:19

* اور آسمان کھول دیا جائے گا حتیٰ کہ وہ دروازے ہی دروازے بن کے رہ جائے گا۔

آیت نمبر:20

* اور اس دن پہاڑ چلا دیے جائیں گے یہاں تک کہ وہ سراب ہو جائیں گے۔

تو جو اللہ یہ ساری نشانیاں دکھائے گا کیا تم اس قیامت کے دن کے آنے سے انکاری ہو اس کے لیے یہ سب کچھ کرنا کچھ مشکل نہیں ہے۔

آیت نمبر:21

* درحقیقت جہنم ایک گھات ہے۔

آیت نمبر:22

* سرکشوں کا ٹھکانہ ہے۔

آیت نمبر:23

* جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔

آیت نمبر:24

* اس کے اندر کسی ٹھنڈک کو پینے کے قابل چیز کا وہ مزہ نہیں چکھیں گے۔

آیت نمبر:25

* کچھ ملے گا تو بس گرم پانی ہی اور زخموں کی پیپ۔

آیت نمبر:26

* یہ ہے ان کے کرتوتوں کا بھرپور بدلا۔

آیت نمبر:27

* وہ کسی حساب کی توقع نہیں رکھتے تھے۔

آیت نمبر:28

* اور ہماری آیات کو انہوں نے بالکل جھٹلا دیا تھا۔

آیت نمبر:29

* لیکن ہم نے تو ہر چیز گن گن کے لکھ رکھی تھی۔

آیت نمبر:30

* تو اب دیکھو مزہ ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کسی چیز میں ہرگز اضافہ نہیں کریں گے۔

صرف عذاب میں ہی اضافہ ہو گا جہنم کی آگ جو دنیا کی آگ سے 69 ٹائم زیادہ گرم ہے۔

اور اس کے برعکس متقین پرہیزگار وہ کہاں ہوں گے۔

آیت نمبر:31

* یقیناً متقین کے لیے کامیابی کا ایک مقام ہے۔

آیت نمبر:32

* باغ اور انگور۔

آیت نمبر:33

* اور نوخیز ہم عمر لڑکیاں۔

آیت نمبر:34

* اور چھلکتے ہوئے جام۔

آیت نمبر:35

* وہاں وہ کوئی لغو اور جھوٹی بات نہیں سنیں گے۔

آیت نمبر:36

* یہ ہے بدلہ اور انعام تمہارے رب کی طرف سے۔

آیت نمبر:37

* اس نہایت مہربان خدا کی طرف سے جو زمین اور آسمانوں کا اور ان کے درمیان کی ہر چیز کا مالک ہے اس کے سامنے کسی کو بولنے کا اختیار نہیں۔

اس کے سامنے ہر کوئی سفارش نہیں کر سکے گا صرف وہی کرے گا صرف وہی بات کر سکے گا جس کو رحمن خود اجازت دے۔

آیت نمبر:38

* جس روز فرشتے اور روح القدوس صف بہ صف کھڑے ہوں گے کوئی نہیں بولے گا سوائے اس کے جسے رحمان اجازت دے اور وہ بھلی اور ٹھیک بات کہے۔

آیت نمبر:39

* وہ دن سچ ہے وہ دن برحق ہے اب جس کے جی چاہے اپنے رب کی طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کر لے۔

آیت نمبر:40

* ہم نے تم لوگوں کو اس عذاب سے ڈرا دیا ہے جو قریب آ لگا ہے جس دن آدمی وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں میں اگے بھیجا اور کافر اس دن پکار اٹھے گا کاش میں مٹی ہوتا کاش میں خاک ہوتا۔

سورۃ النازعات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* قسم ہے ان فرشتوں کی جو ڈوب کر کھینچتے ہیں۔

جسم میں غرق ہو کے ڈوب کے جان نکالتے ہیں۔

آیت نمبر:02

* اور آہستگی سے نکالے جاتے ہیں۔

آیت نمبر:03

* اور ان فرشتوں کی جو تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں۔

آیت نمبر:04

* جو حکم بجالانے میں سبقت کرتے ہیں۔

آیت نمبر:05

* پھر اللہ کے حکم کے مطابق معاملات کا انتظام چلاتے ہیں۔

آیت نمبر:06

* جس دن زمین کانپ اٹھے گی۔

جس دن زلزلے کا زور کا جھٹکا ہلا مارے گا۔

آیت نمبر:07

* اور اس کے پیچھے ایک مزید جھٹکا پڑے گا۔

آیت نمبر:08

* کچھ دل اس دن خوف سے کانپ رہے ہوں گے۔

آیت نمبر:09

* ان کی نگاہیں سہمی ہوئی ہوں گی۔

آیت نمبر:10

* یہ لوگ کہتے ہیں (یعنی اہل مکہ) کیا واقعی ہم پلٹا کے پھر واپس لائے جائیں گے۔

آیت نمبر:11

* کیا جب ہم کھوکھلی بوسیدہ ہڈیاں بن چکی ہوں گے۔

آیت نمبر:12

* یہ واپسی تو بڑے گھاٹے کی واپسی ہوگی۔

آیت نمبر:13

* حالانکہ اللہ کے ہاں تو بس یہ اتنا سا کام ہے کہ یہ ایک زور کی ڈانٹ پڑے گی۔

آیت نمبر:14

* اور یہ سب جگہ یکا یک کھلے میدان میں موجود ہوں گے۔

آیت نمبر:15

* کیا تمہیں موسیٰ کے قصے کی خبر پہنچی ہے۔

آیت نمبر:16

* جب اس کے گھر میں اسے طوی کی مقدس وادی میں پکارا تھا۔

آیت نمبر:17

* کہ فرعون کے پاس جاوہ سرکش ہو گیا ہے۔

آیت نمبر:18

* اور اس سے کہہ کیا تو اس بات کے لیے تیار ہے کہ پاکیزگی اختیار کرے۔

آیت نمبر:19

* تو میں تیرے رب کی طرف تیری رہنمائی کروں تو اس کا خوف تیرے اندر پیدا ہو۔

آیت نمبر:20

* پھر موسیٰ نے فرعون کے پاس جا کے اس کو بڑی نشانی دکھائی۔

آیت نمبر:21

* مگر فرعون نے جھٹلا دیا اور نہیں مانا۔

آیت نمبر:22

* اور چال بازیاں کرنے کے لیے پلٹا۔

آیت نمبر:23

* اور لوگوں کو جمع کیا اور اس نے پکارا۔

آیت نمبر:24

* پھر کہا میں ہی تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔

آیت نمبر:25

* آخر کار اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔

آیت نمبر:26

* در حقیقت اس میں بڑی عبرت ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے۔

آیت نمبر:27

* کیاتم لوگوں کی تخلیق زیادہ سخت کام ہے یا آسمان کی۔

کیاانسان پیدا کرنے زیادہ سخت کام ہے یااتنے بڑے بڑے آسمان بغیر ستونوں کے آسمان۔

آیت نمبر:28

* اللہ نے اس کو بنایااللہ نے چھت خوب اونچی اٹھائی پھر اس نے توازن قائم کیا۔

آیت نمبر:29

* اور اس کی رات کو تاریک کر دیااور اس کا دن نکالا۔

آیت نمبر:30

* اس کے بعد زمین کو اس نے بچھایا۔

آیت نمبر:31

* اس کے اندر سے زمین کاپانی اور چارانکالا۔

آیت نمبر:32

* اور پہاڑ اس میں گاڑ دیئے۔

آیت نمبر:33

* سامان زیست کے طور پر تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے۔

آیت نمبر:34

* پھر جب وہ عظیم ہنگامہ برپا ہو گا۔

قیامت کا دن۔

آیت نمبر:35

* جس دن انسان اپنا سب کچھ کیا دھرا یاد کرے گا۔

آیت نمبر:36

* اور ہر دیکھنے والے کے سامنے دوزخ کھول کے رکھ دی جائے گی۔

آیت نمبر:37

* تو جس نے سرکشی کی تھی۔

آیت نمبر:38

* اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی۔

جس کے گول کچھ اور تھے جس کے مقاصد کچھ اور تھے جو دنیا کے پیچھے بھاگتا رہا۔

آیت نمبر:39

* تو دوزخ ہی اس کا ٹھکانہ ہو گی۔

جو متکبر انسان تھا یہ وہ شخص تھا جو اپنی عقل کو بہت کچھ سمجھتا تھا جو کلام الٰہی کو ترجیح نہیں دیتا تھا تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو گا۔

آیت نمبر:40

* اور جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے کا خوف کیا اور نفس کو بری خواہشات سے باز رکھا۔

آیت نمبر:41

* تو اس کا ٹھکانہ جنت ہے۔

آیت نمبر:42

* یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ آخر وہ گھڑی کب آ کے ٹھہرے گی۔

آیت نمبر:43

* تمہارا کیا کام کہ اس کا وقت بتاؤ۔

آیت نمبر:44

* قیامت کا علم تو اللہ کے پاس ہے۔

آیت نمبر:45

* تم تو صرف خبر دار کرنے والے ہو ہر اس شخص کو جو خوف کرے۔

آیت نمبر:46

* تو جس دن یہ لوگ اسے دیکھ لیں گے جس دن یہ لوگ اس کی آمد کو دیکھ لیں گے جس کے بارے میں یہ ہر وقت پوچھتے رہتے ہیں تو انہیں یوں محسوس ہو گا کہ یہ دنیا میں بس ایک دن کا پچھلا پہر یا اگلے پہر تک ٹھہرے رہے ہوں۔

اتنا تھوڑا ٹائم وہاں پہ انسان کو محسوس ہو گا گویا کہ دنیا کی زندگی ایک چھوٹا سا خواب تھی۔

سورۃ عبس

شانِ نزول

اس کا شانِ نزول یہ ہے کہ ایک دفعہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے چند سرداروں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اور انہیں اسلام کی دعوت دے رہے تھے کہ اتنے میں عبداللہ بن ام مکتوم ایک صحابی جو نابینا تھے وہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اسلام کے بارے میں کچھ پوچھا کہ مجھے فلاں آیت کا مطلب سمجھا دیجئے یا جو علم اللہ نے آپ کو دیا ہے مجھے اس علم سے کچھ سکھا دیجئے تو لیکن رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے منشا یہ تھا کہ یہ جو اتنے بڑے بڑے سردار ہیں مکہ کے اگر یہ اسلام کی طرف آ جائیں تو ان کے پیچھے بہت سے لوگ اسلام میں داخل ہوں گے اور ان سرداروں میں ابو جہل اور عتبہ اور شیبہ اور اس طرح کے کچھ سردار وہاں پہ بیٹھے ہوئے تھے جن کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم دین کی دعوت دے رہے تھے اور لیکن جب عبداللہ بن ام مکتوم آئے تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے تھوڑی سی بے رخی اس وجہ سے کی کہ پہلے جن سرداروں کو میں اللہ کے دین کی طرف بلا رہا ہوں تو ان کو میں دین اسلام کا راستہ بتا دوں پھر ابن ام مکتوم کا جو مسئلہ ہے وہ حل کر دوں گا لیکن چونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو اخلاق کی بلند ترین مقام پہ تو بہت بلندی پہ تھے تو اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند نہیں آئی کہ ایک جو شخص خود چل کے آپ کے پاس دین اور ہدایت حاصل کرنے کے لیے آ رہا ہے تو آپ اس سے اعراض برتیں تو اللہ تعالیٰ نے اس وقت یہ آیات نازل فرما دیں۔

اس سے ایک اہم بات پتہ چلتی ہے کہ جو ہدایت ہے وہ اللہ کے ذمہ دینا تو اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں ہدایت دیں ایون رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی عام انسان کے بس میں نہیں ہے کہ کسی کو ہدایت دے اور دوسری اہم بات یہ ہے کہ اللہ کی نظر میں وہ بندہ جس کے دل میں ایمان ہے اور اخلاص ہے اور وہ اگر اللہ کا دین سیکھنے کا شوق رکھتا ہے تو وہ اللہ کی نظر میں بہت بلند ہے چاہے وہ دنیا کے لحاظ سے کچھ بھی سٹیٹس نہیں رکھتا لیکن اگر دوسرا ایک انسان جو دنیاوی لحاظ سے

بہت ہی قوی عزت والا ہو بہت سٹیٹس والے ہیں لیکن وہ ہدایت کے لیے کوشش نہیں کر رہا تو اللہ کی نظر میں اس کا کوئی مقام نہیں ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* ترش رو ہوا اور بے رخی کی۔

آیت نمبر:02

* اس بات پہ کہ اندھا اس کے پاس آ گیا۔

آیت نمبر:03

* تو تمہیں کیا خبر شاید کہ وہ سدھر جائے۔

آیت نمبر:04

* اور نصیحت تو دھیان دے اور نصیحت کرنا اس کے لیے نافع ہو۔

آیت نمبر:05

* جو شخص بے پرواہی برتتا ہے۔

آیت نمبر:06

* آپ اس کی طرف توجہ کرتے ہیں۔

آیت نمبر:07

* حالانکہ اگر وہ نہ سدھرے تو آپ پہ اس کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

آیت نمبر:08

* اور جو خود آپ کے پاس دوڑا چلا آتا ہے۔

آیت نمبر:09

* اور وہ ڈر رہا ہے۔

آیت نمبر:10

* اس سے آپ بے رخی کر رہے ہیں۔

آیت نمبر:11

* ہر گز نہیں یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے۔

آیت نمبر:12

* جس کا جی چاہے اسے قبول کرے۔

آیت نمبر:13

* یہ ایسے صحیفوں میں درج ہے جو مقرب ہیں۔

آیت نمبر:14

* بلند مرتبہ ہے پاکیزہ ہے۔

آیت نمبر:15

* ان کاتبوں کے ہاتھوں میں ہے۔

آیت نمبر:16

* جو معزز اور نیک ہیں۔

یہ کتاب کوئی معمولی کتاب نہیں ہے جو اس قرآن کو عزت دے گا یہ قرآن اس کو دنیا اور آخرت میں عزت دے گا۔

آیت نمبر:17

* لعنت ہو انسان پہ کیسا سخت منکر حق ہے یہ۔

آیت نمبر:18

* کس چیز سے اللہ نے اسے پیدا کیا۔

آیت نمبر:19

* نطفے کی ایک بوند سے پیدا کیا اور پھر اس کی تقدیر اللہ نے مقرر کی۔

آیت نمبر:20

* پھر اس کے لیے زندگی کا راستہ آسان کیا۔

آیت نمبر:21

* پھر اسے موت دی قبر میں پہنچایا۔

آیت نمبر:22

* پھر جب وہ چاہے تو اسے دوبارہ زندہ اٹھا کھڑا کرے گا۔

آیت نمبر:23

* ہرگز نہیں اس نے وہ فرض ادا نہیں کیا جس کا اللہ نے اسے حکم دیا تھا۔

آیت نمبر:24

* پھر ذرا انسان اپنی خوراک تو دیکھے۔

آیت نمبر:25

* ہم نے خوب پانی برسایا۔

آیت نمبر:26

* پھر زمین کو عجیب طریقے سے پھاڑا۔

آیت نمبر:27

* پھر اس کے اندر غلہ اگایا۔

آیت نمبر:28

* اور انگور اور ترکاریاں۔

آیت نمبر:29

* اور زیتون اور کھجوریں۔

آیت نمبر:30

* اور گھنے باغ۔

آیت نمبر:31

* اور طرح طرح کے پھل اور چارے اگائے۔

آیت نمبر:32

* تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے سامان زیست کے طور پر۔

آیت نمبر:33

* آخر کار جب وہ کان بہرہ کر دینے والی آواز بلند ہو گی۔

قیامت کے دن اور صور کے پھونکنے کی آواز ایسی ہو گی کہ دوسری کوئی آواز نہیں آئے گی اور ایسے لگے گا کہ جیسے کان بہرے ہو چکے ہوں۔

آیت نمبر:34

* اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا

آیت نمبر:35

* اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

آیت نمبر:36

* اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا۔

ان رشتوں سے بھاگے گا جن کی طرف انسان ہر وقت جانے میں خوشی محسوس کرتا ہے۔

آیت نمبر:37

* ان میں سے ہر شخص پر اس دن ایسا وقت آپڑے گا کہ اسے اپنے سوا کوئی ہوش نہیں آئے گا۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سب لوگ ننگے بچے اٹھیں گے۔

جیسے بچہ پیدا ہوتا ہے بغیر لباس کے اور ختنے بھی نہیں ہوئے ہوتے تو اس کے بعد حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عائشہ صدیقہ نے پوچھا کہ یارسول اللہ کہ ہمارے ستر اس وقت سب کے سامنے کھلے ہوں گے جو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی آیت تلاوت فرما کے بتایا اس روز کسی کو کسی کی طرف دیکھنے کا ہوش بھی نہیں ہو گا۔

آیت نمبر:38

* کچھ چہرے اس دن دمک رہے ہوں گے۔

آیت نمبر:39

* ہشاش بشاش ہوں گے خوش وخرم ہوں گے۔

آیت نمبر:40

* اور کچھ چہروں پر اس روز خاک اڑ رہی ہو گی۔

آیت نمبر:41

* سیاہی چھائی ہوئی ہو گی۔

آیت نمبر:42

* یہی کافر ہیں یہی فاجر لوگ ہوں گے۔

سورۃ التکویر

قیامت کا نقشہ پوراد کھانے والی صورت ہے یہ

بسم الله الرحمن الرحيم

آیت نمبر:01

* جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔

آیت نمبر:02

* اور جب تارے بکھر جائیں گے۔

آیت نمبر:03

* اور پھر پہاڑ چلائے جائیں گے۔

آیت نمبر:04

* اور جب دس مہینے کی حاملہ اونٹنیاں اپنے حال پہ چھوڑ دی جائیں گی۔

جانوروں کی مالک ان سے غافل ہو جائیں گے حالانکہ جن لوگوں نے جانور رکھے ہوتے ہیں انہیں جانوروں کے بچوں سے بھی بہت پیار ہوتا ہے اور بچوں کے پیدا ہونے کے انتظار بھی بہت ہوتے ہیں لیکن قیامت والے دن دس مہینے کی حاملہ اونٹنیوں کو ان کے مالک چھوڑ دیں گے ان سے لاپرواہ ہو جائیں گے ایسا سختی والا دن ہو گا۔

آیت نمبر:05

* اس دن جب جنگلی جانور سمیٹ کر اکٹھے کر دیئے جائیں گے .

آیت نمبر:06

* اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے۔

آیت نمبر:07

* اور جب جانیں جسموں سے جوڑ دی جائیں گی۔

روح اور جسم واپس جوڑ دیئے جائیں گے۔

آیت نمبر:08

* اور جب زندہ گاڑھی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔

آیت نمبر:09

* کہ وہ کس قصور میں ماری گئی۔

زمانہ جاہلیت میں تو بیٹیوں کو زندہ دفنا دینا بھی کوئی جرم نہیں تھا ان کو مار دینا تو کوئی بات ہی نہیں تھی اور کسی کو یہ کام کرتے ہوں شرم ہی نہیں محسوس ہوتی تھی کہ ایک دفعہ ایک شخص جو اسلام جب لے آئے تو وہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنا قصہ بیان کر رہے کہ میری ایک بیٹی تھی جو مجھ سے بہت مانوس تھی اور جب میں اسے پکارتا تو دوڑی چلی آتی تھی میرے پاس تو ایک بھی میں اس کو لے کے راستے میں چل پڑا اور راستے میں کنواں آیا تو میں نے اس کو کنویں میں دھکا دے دیا اور جو آخری آواز میرے کانوں میں اس کی پڑی وہ ہائے بابا ہائے میرے بابا تو یہ سن کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم رو پڑے تو صحابہ کرام میں سے ایک صحابی کہنے لگی کہ اے شخص تو نے تو رسول پاک کو غمگین کر دیا رسول پاک نے فرمایا اسے نہیں روکو جس چیز کے اس شدید احساس ہو رہا ہے اس کے بارے میں اس سے پوچھنے دو اسے سوال کرنے دو تو اس شخص کو کہا کہ دوبارہ اپنا قصہ بیان کرو اور دوبارہ انہوں نے اپنا قصہ بیان کیا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر روئے کہ آپ کی داڑھی آنکھوں سے گیلی ہو گئی تر ہو گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاہلیت میں جو کچھ ہو چکا اللہ نے اسے معاف کر دیا ہے اب نئے سرے سے اپنی زندگی کا آغاز کرو یہ ہے اسلام۔ اسلام قبول کر لینے سے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں ایک اور شخص رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے میں کیسے کفارہ ادا کروں کہ میں نے اسلام قبول کرنے سے پہلے زمانہ جاہلیت میں اپنی آٹھ بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیا تھا۔

اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اسلام کی دولت دی کہ جس نے بیٹیوں کی پرورش کرنا ان کی اچھی تربیت کرنا بہت بڑی نیکی ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے تین بیٹیوں یا بہنوں کو پرورش کیا ان کو اچھا ادب سکھایا اور ان سے شفقت کا سلوک کیا یہاں تک کہ وہ اس کی مدد کی محتاج بھی نہیں رہیں تو اللہ اس کے لیے جنت واجب کر دے گا۔ ایک شخص نے کھڑے ہو کے پوچھا کہ اگر کسی نے دو بیٹیوں یا بہنوں کے ساتھ ایسا کیوں تو آپ نے فرمایا کہ دو کے لیے بھی۔

اور راوی کہتے ہیں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ اگر لوگوں میں سے کوئی ایک ہی متعلق پوچھتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق بھی یہی حکم دیتے کہ جو ایک کے ساتھ نیکی کا سلوک کرے گا وہ بھی جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دو لڑکیوں کو پرورش کیا یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں تو قیامت کے دن وہ میرے ساتھ اس طرح آئے گا یہ فرما کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو جوڑ کے بتایا۔
اپنی دو انگلیوں کو جوڑ کے دکھایا کہ وہ اور میں قیامت کے دن ایسے ساتھ ساتھ ہوں گے۔

* آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے ہاں لڑکی ہو اور وہ اسے زندہ دفن نہیں کرے نہ ذلیل کر کے رکھے بلکہ عزت دے نہ بیٹے کو اس بیٹی پہ ترجیح دے یعنی دونوں کے ساتھ برابری کرے اللہ سے جنت میں ضرور داخل کرے گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدقوں میں سے سب سے بڑا صدقہ یہ ہے کہ جب تمہاری بہن جب بیٹی طلاق پا کے یا بیوہ ہو کے تمہاری طرف واپس پلٹ آئے اور تمہارے سوا اس کے لیے کمانے والا کوئی نہ ہو تو تم جو اس کے اخراجات پورے کرو گے وہ سب سے بہترین صدقہ ہے۔

یہ ہے ہمارا مذہب اسلام جس نے عورت کو اس قدر عزت دی ہے۔

آیت نمبر:10

* اور پھر قیامت کے دن جب نامہ اعمال کھول دیئے جائیں گے۔

آیت نمبر:11

* آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا۔

آیت نمبر:12

* اور جب جہنم دہکائی جائے گی۔

آیت نمبر:13

* اور جب جنت قریب لے آئی جائے گی۔

آیت نمبر:14

* اس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کے آیا ہے۔

آیت نمبر:15

* پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں پلٹنے والے تاروں کی۔

آیت نمبر:16

* سیدھے اور چھپ جانے والے تاروں کی۔

آیت نمبر:17

* اور رات کی جبکہ وہ رخصت ہوئی۔

آیت نمبر:18

* اور صبح کی جب کہ اس نے سانس لیا۔

آیت نمبر:19

* یہ ایک بزرگ پیغمبر کا قول ہے۔

آیت نمبر:20

* جو بڑی طاقت والا ہے عرش والے کے ہاں بلند مرتبہ رکھتا ہے۔

جبرائیل علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

آیت نمبر:21

وہاں اس کا حکم مانا جاتا ہے۔

کیونکہ جبرائیل علیہ السلام باقی فرشتوں کے سردار ہیں اور باقی فرشتے ان کا حکم مانتے ہیں۔

* وہ بااعتماد ہے۔

آیت نمبر:22

* اور تمہارا رفیق (یعنی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم) مجنون نہیں ہیں۔

آیت نمبر:23

* اس نے اس پیغمبر کو روشن افق پر دیکھا ہے۔

آیت نمبر:24

* اور وہ غیب کے اس علم کو لوگوں تک پہنچانے کے معاملے میں بخیل نہیں ہے۔

جو بات کہی جاتی ہے وہ پوری کی پوری پہنچا دیتا ہے۔

آیت نمبر:25

* اور یہ کسی شیطان مردود کا قول نہیں ہے۔

جیسے اہل مکہ کا خیال تھا کہ یہ اللہ کے سوا کسی اور کا کلام ہے کہ جو رات کو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کانوں میں لا کے ڈالا جاتا ہے نعوذ باللہ۔

آیت نمبر:26

* پھر تم لوگ کدھر چلے جارہے ہو۔

آیت نمبر:27

* یہ تو سارے جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

آیت نمبر:28

* تم میں سے ہر اس شخص کے لیے جو ہدایت پہ چلنا چاہتا ہو۔

آیت نمبر:29

* اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہو سکتا جب تک اللہ رب العالمین نہ چاہے۔

تو اللہ جس کو چاہے وہ ہدایت دے اور وہ اس کو ہدایت کے راستے پہ چلائے اور اللہ کس کو ہدایت کے راستے پہ چلاتے ہیں جو ہدایت کے لیے کوشش کرے اس کے لیے نیت رکھتا ہو۔

سورۃ الانفطار

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ قیامت کے دن کو اس طرح دیکھ لے جیسے آنکھوں سے دیکھا جاتا ہے تو وہ سورۃ التکویر اور سورۃ الانفطار اور سورۃ الانشقاق کو پڑھ لے۔

شروع کرتی ہوں اللہ کی پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:01

* جب آسمان پھٹ جائے گا۔

آیت نمبر:02

* اور جب سارے بکھر جائیں گے۔

آیت نمبر:03

* اور جب سمندر پھاڑ دیئے جائیں گے۔

آیت نمبر:04

* اور جب قبریں کھول دی جائیں گی۔

آیت نمبر:05

* اس وقت ہر شخص کو اس کا اگلا پچھلا سب کیا دھرا معلوم ہو جائے گا۔

آیت نمبر:06

* اے انسان کس چیز نے تجھے اپنے اس رب کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال دیا۔

آیت نمبر:07

* جس نے تجھے پیدا کیا تو جب باریکی سے درست کیا تجھے مناسب برابر بنایا۔

آیت نمبر:08

* اور پھر جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ کے تیار کیا۔

آیت نمبر:09

* ہر گز نہیں اصل بات تو یہ ہے کہ تم لوگ جزا اور سزا کو جھٹلاتے ہو۔

آیت نمبر:10

* حالانکہ تم پہ نگران مقرر ہیں۔

آیت نمبر:11

* ایسے معزز کاتب۔

آیت نمبر:12

* جو تمہارے ہر فعل کو جانتے ہیں۔

یہ فرشتے انسان کے اعمال انسان کی نیتیں اس کے شوق کیا جذبے اور خیالات ہر بات سے واقف ہیں اور عبادت کا جو ثواب لکھتے ہیں وہ بھی جذبات کے ساتھ کس نے کتنے حسن کے ساتھ عبادت کی کس نے صرف زبان یا جسم کے ساتھ کی کس نے دل کے ساتھ کی اسی کے مطابق اس کا اجر لکھ رہے ہوتے ہیں اور اسی طرح برائیوں کا بھی وہ دیکھتے ہیں کہ کس کی کیا نیت تھی جس نے برائی کی نیت کی اور وہ پھر برائی سے بھاگا اس کے لیے بھی نیکی لکھ لی جاتی ہے اور جس نے برائی کی نیت کی اور پھر برائی کر گزرا تو اس کے لیے صرف ایک برائی لکھی جاتی ہے لیکن جس نے نیکی کی نیت کی اس کے لیے ایک نیکی پہلے ہی لکھ دیتے ہیں اور پھر جب وہ نیکی کر گزرا تو پھر جتنے شوق سے اور جتنی عقیدت اور جتنے دل کے ساتھ اس نے وہ نیکی کی ہو گی اسی کے مطابق اس کا اجر لکھا جاتا ہے دس گنا سے لے کے ایک لاکھ گنا تک بھی ایک نیکی کا اجر لکھ دیا جاتا ہے یہ وہ فرشتے ہیں کہ جو انسان کے جذبات خیالات نیتیں ہر ہر چیز کو جانتے ہیں۔

آیت نمبر:13

* یقیناً اس دن نیک لوگ مزے میں ہوں گے۔

آیت نمبر:14

* اور بے شک بدکار لوگ جہنم میں جائیں گے۔

آیت نمبر:15

* جزا کے دن وہ اس میں داخل ہوں گے۔

آیت نمبر:16

* اور اس سے ہرگز غائب نہ ہو سکیں گے۔

نہیں کہیں بھی چھپ سکیں گے اس دن کوئی کسی سے چھپ نہیں سکے گا۔

آیت نمبر:17

* اور کیا تم جانتے ہو کہ وہ جزا کا دن کیا ہے۔

آیت نمبر:18

* ہاں تمہیں کیا خبر کہ وہ جزا کا دن کیا ہے۔

آیت نمبر:19

* یہ وہ دن ہے جب کسی شخص کے لیے کچھ کرنا کسی کے بس میں نہیں ہو گا۔

آج انسان کو کچھ تکلیف ہو تو سب جمع ہو جاتے ہیں اس دن کوئی کسی کے لیے کچھ نہیں کر سکے گا۔

* اور اس دن فیصلہ صرف اللہ کے اختیار میں ہو گا۔

سورۃ المطففین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* تباہی ہے ڈنڈی مارنے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:02

* جن کا حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں۔

آیت نمبر:03

* اور جب ان کو ناپ تول کے دیتے ہیں تو گھاٹے کر دیتے ہیں۔

یعنی خود پورا لیتے ہیں اور دیتے ہوئے کم دیتے ہیں۔

آیت نمبر:04

* کیا یہ لوگ سمجھتے نہیں کہ یہ اٹھا کر لائے جانے والے ہیں۔

آیت نمبر:05

* ایک بڑے دن کے لیے۔

کہ جس دن سب کچھ ہر ایک کے سامنے آجائے گا اللہ رب العالمین ان کا حساب لے گا ویسے بھی دنیا میں بھی جو لوگ ناپ تول میں کمی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں قحط سالیوں میں اور تکلیف میں اور بادشاہوں کے ظلم میں گھیر لیتے ہیں تو دنیا میں بھی ان کو اس چیز کا وبال پہنچ کے رہتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں اور دھوکا اور مکر قیامت کے دن آگ میں ہوں گے۔

آیت نمبر:06

* تو اس دن سب لوگ جب کہ اللہ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

آیت نمبر:07

* ہر گز نہیں یقیناً بد کاروں کا نامہ اعمال کے قید خانے کی دفتر میں ہے۔

آیت نمبر:08

* اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ قید خانے کا دفتر کیا ہے۔

آیت نمبر:09

* ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔

آیت نمبر:10

* تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:11

* جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں۔

آیت نمبر:12

* اور اسے نہیں جھٹلاتا مگر ہر وہ شخص جو حد سے گزر جانے والا ہے اور جس کا دل گنہگار ہے۔

آیت نمبر:13

* اس کے سامنے جب ہماری آیات پڑھ کے سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ تو اگلے وقتوں کی کہانیاں ہیں۔

آیت نمبر:14

* ہر گز نہیں بلکہ دراصل ان لوگوں کے دلوں پر ان کی برے اعمال کا زنگ چڑھ گیا ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پہ ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے سیاہ زنگ آجاتا ہے پھر اگر انسان اس گناہ سے توبہ کرلے تو وہ سیاہ زنگ وہ سیاہ نقطہ صاف ہو جاتا ہے لیکن اگر وہ گناہوں کا ارتکاب کرتا ہی چلا جائے تو پورا دل سیاہی چھاتے چھاتے پورا دل کالا ہو جاتا ہے۔

وہ سیاہی پورے دل پہ چھا جاتی ہے اس لیے کبھی بھی کوئی غلطی گناہ ہوتے تو توبہ استغفار میں جلدی کرنی چاہیئے۔

اسی طرح ایک دوسری حدیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے ہے کہ جب کوئی انسان گناہ کرتا ہے تو جو بائیں جانب والا فرشتہ ہے وہ اس گناہ کو فوراً نہیں لکھتا بلکہ انسان کی توبہ استغفار کا انتظار کرتا ہے اور اگر انسان توبہ کرلے اللہ کی طرف رجوع کرلے تو وہ فرشتہ قلم رکھ دیتا ہے اور اس گناہ کو نہیں لکھتا لیکن اگر انسان توبہ کچھ دیر تک نہیں کرے تو پھر وہ فرشتہ اس گناہ کو بھی لکھ دیتا ہے۔

زیادہ گناہ کرنے سے دل سارے کا سارا سیاہ ہو جاتا ہے پھر وہ انسان نیکی کرنے کے بھی قابل نہیں رہتا۔

آیت نمبر:15

* ہرگز نہیں بے یقیناً اس دن یہ اپنے رب کی دید سے محروم رکھے جائیں گے۔

اپنے رب کا دیدار یہ نہیں کرسکیں گے۔

آیت نمبر:16

* پھر یہ جہنم میں جاپڑیں گے۔

آیت نمبر:17

* پھر ان سے کہا جائے گا یہ وہ چیز ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

آیت نمبر:18

* ہرگز نہیں بے شک نیک آدمیوں کا نامہ اعمال بلند پایا لوگوں کے دفتر میں ہے۔

یعنی علیین میں۔

آیت نمبر:19

* اور تمہیں کیا معلوم وہ بلند پایا لوگوں کا دفتر کیا ہے۔

آیت نمبر:20

* ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔

آیت نمبر:21

* جس کی نگہداشت مقرب فرشتے کرتے ہیں۔

آیت نمبر:22

* بے شک نیک لوگ مزے میں ہوں گے۔

آیت نمبر:23

* اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے۔

آیت نمبر:24

* ان کے چہروں پر تم خوشحالی کی رونق محسوس کرو گے۔

آیت نمبر:25

* ان کو نفیس ترین شراب پلائی جائے گی۔

آیت نمبر:26

* جس پر مشک کی مہر لگی ہو گی جو لوگ دوسروں پر بازی لے جانا چاہتے ہیں وہ اس چیز کو حاصل کرنے میں بازی لے جانے کی کوشش کریں۔

آیت نمبر:27

* اور شراب میں تسنیم کی آمیزش ہو گی۔

آیت نمبر:28

* یہ ایک چشمہ ہے جس کے پانی کے ساتھ مقرب لوگ شراب پیئں گے۔

آیت نمبر:29

* اور مجرم لوگ دنیا میں ایمان لانے والوں کا مذاق بناتے تھے۔

آیت نمبر:30

* جب ان کے پاس سے گزرتے تو آنکھیں مار مار کے ان کی طرف اشارے کرتے تھے۔

آیت نمبر:31

* اپنے گھروں کی طرف پلٹتے تو مزے لیتے ہوئے پلٹتے تھے۔

آیت نمبر:32

* اور جب ایمان والوں کو دیکھتے تو کہتے یہ بھکے ہوئے لوگ ہیں۔

انہیں کیوں یہ بھکے ہوئے لگتے تھے کہ بن دیکھے اللہ سے ڈر رہے ہیں اسلام کے لیے کوشش ہے جدوجہد کر رہے ہیں اسلام کی نیت قربانیاں دے رہے ہیں اپنا آرام سکون چھوڑ رہے ہیں حالانکہ پتہ نہیں قیامت کے دن آنا ہے نہیں آنا تو ان کو یہ بھکی ایمان والے بھکے ہوئے نظر آتے تھے۔

آیت نمبر:33

* حالانکہ وہ توان پر نگران بنا کے نہیں بھیجے گئے تھے۔

آیت نمبر:34

* آج کفار پر ایمان والے ہنس رہے ہیں۔

آیت نمبر:35

* مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہیں۔

آیت نمبر:36

* اے کافر مل گیا ناتو میں ان حرکتوں کا بدلہ جو تم لوگ کیا کرتے تھے۔

سورۃ الانشقاق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* جب آسمان پھٹ جائے گا۔

آیت نمبر:02

* اور اپنے رب کے فرمان کی تعمیل کرے گا اور اس کے لیے حق یہی ہے کہ وہ اپنے رب کا کہنا مانے۔

آیت نمبر:03

* اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔

آیت نمبر:04

* اور جو کچھ اس کے اندر ہے۔

چاہے وہ شہادتیں ہیں چاہے راز ہیں چاہے مال و دولت کے خزانے ہیں۔

* وہ سب کچھ نکال باہر پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔

آیت نمبر:05

* اور اپنے رب کی حکم کی تعمیل کرے گی اور اس کے لیے حق یہی ہے کہ وہ اپنے رب کے حکم کا کہنا نہ مانے۔

آیت نمبر:06

* اے انسان تو کوشاں کوشاں اپنے رب کی طرف چلا جا رہا ہے اور اس سے ملنے والا ہے۔

آیت نمبر:07

* پھر جس کا نامہ اعمال اس کے سیدھے ہاتھ میں دیا گیا۔

آیت نمبر:08

* اس سے ہلکا حساب لیا جائے گا۔

اس سے ہلکا حساب ہو گا۔

* یہ وہ لوگ ہیں کہ جن سے ہم ان کے بہتر اعمال قبول کر لیں گے اور ان کی برائیوں سے درگزر کر دیں گے۔

اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ جن سے ہلکا حساب لیا جائے گا وہ وہ لوگ ہیں کہ جن کی برائیوں کو معاف کر دیا جائے گا بہتر اعمال نیکیاں قبول کی جائیں گی۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے بھی حساب لیا یہ وہ مارا گیا عائشہ صدیقہ کہنے لگی یا رسول اللہ کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کے نام اعمال اس کے سیدھے ہاتھ میں دیا گیا اس سے ہلکا حساب لیا جائے گا تو اپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو صرف اعمال کا پیش ہونا ہے جس سے پوچھ گچھ کی گئی وہ مارا گیا۔

تو اللہ تعالیٰ ہم سب سے آسان حساب لے۔

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

* پھر وہ شخص جس کا نامہ اعمال سیدھے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

آیت نمبر:08

اس سے ہلکا حساب لیا جائے گا

آیت نمبر:09

* اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوشی خوشی پلٹے گا

آیت نمبر:10

* رہا وہ شخص جس کے نامہ اعمال اس کی پیٹھ پیچھے دیا جائے گا

آیت نمبر:11

* تو وہ موت کو پکارے گا

آیت نمبر:12

* اور بھڑکتی آگ میں جا پڑے گا

آیت نمبر:13

* وہ اپنے گھر والوں میں مگن تھا

آیت نمبر:14

* تو اس نے سمجھا تھا اسے کبھی ہماری طرف پلٹنا نہیں

آیت نمبر:15

* پلٹنا کیسے نہیں تھا اس کا رب تو اس کے کرتوت دیکھ رہا تھا

آیت نمبر:16

* پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں شفق کی

آیت نمبر:17

* اور رات کی اور جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے

آیت نمبر:18

* اور چاند کی جب کہ وہ مکمل ہو جاتا ہے

آیت نمبر:19

* تم کو ضرور ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف گزرتے چلے جانا ہے

بچپن سے جوانی، جوانی سے بڑھاپا، پھر موت ہے، قبر اور پھر قیامت کے دن جب اللہ کے سامنے حاضر ہو جانا ہے

آیت نمبر:20

* پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے

آیت نمبر:21

* اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے

(آیت سجدہ)

آیت نمبر:22

* بلکہ یہ کافر تو الٹا جھٹلاتے ہیں

آیت نمبر:23

* حالانکہ جو کچھ یہ اپنے نامہ اعمال ہمارے لیے جمع کر رہے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے

آیت نمبر:24

* لہٰذا ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو

آیت نمبر:25

* البتہ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور جنہوں نے نیک اعمال کیے ہیں ان کے لیے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے

یعنی جنت ہے ان کے لیے

سورۃ البروج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آیت نمبر:01

* قسم ہے مضبوط قلعوں والے آسمان کی

آیت نمبر:02

* اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے

آیت نمبر:03

* اور قیامت کا دن دیکھنے والے کی اور دیکھی جانے والی چیز کی

آیت نمبر:04

* کہ مارے گئے خندق والے

آیت نمبر:05

جس میں خوب بھڑکتے ہوئے ایندھن کی آگ تھی

آیت نمبر:06

* جبکہ وہ اس گڑھے کے کنارے پر بیٹھے ہوئے تھے

آیت نمبر:07

* اور جو کچھ وہ ایمان لانے والوں کے ساتھ کر رہے تھے اسے دیکھ رہے تھے

آیت نمبر:08

* اور ان اہل ایمان سے ان کی دشمنی اس کے سوا کسی اور وجہ سے نہ تھی کہ وہ اس اللہ پر ایمان لے آئے تھے جو زبردست اور اپنی ذات میں آپ محمود ہے

آیت نمبر:09

* جو آسمان اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے اور وہ اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے

اس سورت میں قصہ ہے اصحاب اخدود کا کہ جس میں ایک لڑکا توحید پہ ایمان لے آیا تھا اور وہ ایک اللہ کو مانتا تھا تو پھر وہاں کے اس وقت کی بادشاہ نے اس لڑکے کو قتل کرانا چاہا لیکن کوئی ہتھیار اس پہ کارگر نہیں ہو رہا تھا اور کسی ہتھیار سے اس کا قتل نہیں ہو رہا تھا آخر کار اس لڑکے نے خود بادشاہ سے کہا کہ اگر تم مجھے قتل کروانا ہی چاہتے ہو تو پہلے سب لوگوں کو جمع کرو اور اس کے بعد پڑھو اس لڑکے کے نام سے جو تیر مجھ پہ پھینکو اس پہ پڑھو یعنی اللہ کے نام سے اس لڑکے کے رب کے نام سے وہ تیر پھینکو گے تو تب وہ تیر مجھ پے چلے گا بادشاہ نے ایسے ہی کیا وہ لڑکا مر گیا تو اس کے اوپر مجمعے میں جتنے لوگ تھے وہ سارے پکار اُٹھے کہ ہم تو اس لڑکے کے رب ایمان لے آئے تو جو بادشاہ کے ساتھی تھے

اُنہوں نے بادشاہ سے کہا کہ یہ تو وہی کچھ ہو گیا جس سے آپ بچنا چاہتے تھے لوگ تو آپ کے دین سے ہٹ گئے ہیں اور اس لڑکے کے دین پہ ایمان لے آئے ہیں تو بادشاہ کو یہ سن کے بہت غصہ اور اس نے ناہر سڑک کے کنارے بہت زیادہ آگ کے گھڑے کھدوائے اور جو بھی اس بچے کے رب کو یعنی اللّٰہ تعالی پہ ایمان لاتا تو اس کو اس میں آگ میں پھینکوا دیتا تھا تو یہاں جو اللّٰہ تعالی فرما رہے ہیں کہ ان سب لوگوں کو آگ میں کس لیے اس بادشاہ نے پھینکا صرف اس بات پہ کہ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب صرف وہ اللّٰہ واحد ہے جو زمین و آسمانوں کا مالک ہے

آیت نمبر:10

* جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں پر ظلم کیے اور پھر اس سے توبہ بھی نہیں کی یقیناً ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلائے جانے کی سزا ہے

آیت نمبر:11

* لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے یقیناً ان کے لیے جنت کی باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی یہ بڑی کامیابی ہے

آیت نمبر:12

* در حقیقت تمہارے رب کی پکڑ بڑی ہی سخت ہے

آیت نمبر:13

وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا

آیت نمبر:14

* اور وہی بخشنے والا ہے محبت کرنے والا ہے

آیت نمبر:15

* وہی عرش کا مالک ہے

آیت نمبر:16

* وہی بزرگ و برتر ہے

آیت نمبر:17

* اور جو کچھ چاہے وہ کر ڈالنے والا ہے

آیت نمبر:18

اس کو کوئی روک نہیں سکتا کیا تمہیں لشکروں کی خبر پہنچی ہے

آیت نمبر:19

* فرعون اور ثمود کے لشکروں کی

آیت نمبر:20

* کافر تو جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں حالانکہ اللہ نے ان کو گھیرے میں لے رکھا ہے

آیت نمبر:21

ان کے جھٹلانے سے اس قرآن کا تو کچھ نہیں جاتا بلکہ یہ قرآن تو بلند پایا ہے

آیت نمبر:22

اس لوح میں محفوظ ہے

جو اللہ تعالی کے پاس لوح محفوظ ہیں اس میں یہ قرآن پاک محفوظ ہے

سورۃ الطارق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی

آیت نمبر:02

* اور تم کیا جانو کے وہ رات کو نمودار ہونے والا کیا ہے

آیت نمبر:03

* چمکتا ہوا تارا ہے

آیت نمبر:04

* کوئی جان ایسی نہیں ہے جس کے اوپر کوئی نگہبان نہ ہو

آیت نمبر:05

* پھر ذرا انسان یہی دیکھ لے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے

اپنا تکبر ختم کرنا ہے تو پہلے یہ تو سوچو کہ کس چیز سے پیدا کیے گئے ہو اتنے حقیر سے پانی سے

آیت نمبر:06

* ایک اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے

آیت نمبر:07

* جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے

آیت نمبر:08

* یقیناوہ خالق اسے دوبارہ پیدا کرنے پہ خوب قادر ہے

آیت نمبر:09

* جس دن پوشیدہ رازوں کی جانچ پڑتال ہو گی

آیت نمبر:10

* اس وقت انسان کے پاس نہ خود اپنا کوئی زور ہو گا اور نہ اس کی کوئی مدد کرنے والا ہو گا

آیت نمبر:11

* قسم ہے بارش برسانے والے آسمان کی

آیت نمبر:12

* اور نہ نباتات اگتے وقت پھٹ جانے والی زمین کی

آیت نمبر:13

* یہ ایک جچی تلی بات ہے

آیت نمبر:14

* یہ کوئی ہنسی مذاق نہیں ہے

آیت نمبر:15

* یہ لوگ جو کچھ چالیں چل رہے ہیں

آیت نمبر:16

* اور میں بھی ایک تدبیر کر رہا ہوں

آیت نمبر:17

* بس چھوڑ دو اے نبی ان کافروں کو اک ذرا کی زرا ان کے حال پر چھوڑ دو

اس سورت میں بات ہوئی ی پوشیدہ رازوں کی دل کی نیتوں کی دل کے ارادوں کی جن کو صرف انسان خود جانتا ہے اور صرف اللہ کی ذات جانتی ہے اور اس دن اللہ تعالی یہ راز یہ نیتیں سب کے سامنے کھول دیں گے سب سے پہلے جن تین لوگوں کا فیصلہ کیا جائے گا ان میں سے ایک شہید ہو گا ایک قرآن کا عالم ہو گا اور ایک سخی ہو گا تینوں بظاھر بہت نیکی کا کام کرنے والے ہوں گے لیکن تینوں نے دنیا کے لیے یہ کام کیے ہوں گے ایک دنیا کے لیے شہادت کا رتبہ حاصل کیا کہ لوگ اس کو بہت بہادر کہیں دوسرے نے دنیا میں عالم کہلوانے کے لیے قرآن سیکھا پڑھایا اور تیسرے نے دنیا میں سخی کہلوانے کے لیے، اللہ تعالی تینوں کو جہنم میں پھینکا جانے کا حکم دے دیں گے تو وہ دن ایسا دن ہو گا کہ انسان کی نیتیں چیک ہوں گی

سورۃ الاعلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* اے نبی ﷺ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح بیان کیجئے سبحان ربی العظیم

آیت نمبر:02

جس نے پیدا کیا اور تناسب قائم کیا

آیت نمبر:03

* جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی

آیت نمبر:04

جس نے نباتات اُگائیں

آیت نمبر:05

پھر ان کو سیاہ کوڑا کرکٹ بنادیا

آیت نمبر:06

* ہم تمھیں پڑھوادیں گے پھر تم کبھی نہیں بھولو گے

آیت نمبر:07

* سوائے اس کے جو اللہ چاہے وہ ظاہر کو بھی جانتا ہے اور پوشیدہ کو بھی

آیت نمبر:08

* اور ہم تمھیں آسان طریقے اس کی سہولت دیتے ہیں

آیت نمبر:09

* لہذا تم نصیحت کرو اگر نصیحت نافع ہو

آیت نمبر:10

* جو شخص ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا

آیت نمبر:11

* اور جو اس نصیحت سے گریز کرے گا وہ انتہائی بد بخت ہے

آیت نمبر:12

* وہ بڑی آگ میں جا پڑے گا

آیت نمبر:13

* پھر اس میں نہ جئے گا نہ مرے گا

آیت نمبر:14

* اور فلاح پا گیا وہ شخص جس نے پاکیزگی اختیار کی

آیت نمبر:15

پھر اپنے رب کا نام لیا پھر نماز پڑھی

تو سب سے پہلی چیز پاکیزگی اور پھر اللہ کا ذکر اور ذکر میں پھر نماز

آیت نمبر:16

* مگر تم لوگ تو دنیا کی تو زندگی کو ترجیح دیتے ہو

آیت نمبر:17

* حالانکہ آخرت بہتر ہے اور وہی باقی رہنے والی ہے

آیت نمبر:18

* یہی بات پہلے آئے ہوئے صحیفوں میں بھی درج تھی

آیت نمبر:19

* ابراھیم اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں

سورۃ الاعلیٰ وہ سورت ہے جو رسول پاک ﷺ وتر کی پہلی رکعت میں پڑھتے تھے عیدین کی نماز میں پڑھتے تھے اور جمعہ کی نماز میں بھی پڑھا کرتے تھے

سورۃ الغاشیہ

اس سورت کو بھی آپ ﷺ جمعہ کی نماز اور عیدین کی نمازیں تلاوت فرماتے تھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* کیا تمہیں اس چھا جانے والی آفت کی خبر پہنچی ہے

آیت نمبر:02

* اس دن کو چہرے خوفزدہ ہوں گے

آیت نمبر:03

* سخت مشقت کر رہے ہوں گے تھکے جاتے ہوں گے

آیت نمبر:04

* شدید آگ میں جھلک رہے ہوں گے

آیت نمبر:05

کھولتے ہوئے چشمے کا پانی اُنہیں پینے کو دیا جائے گا

آیت نمبر:06

* خار دار سوکھی گھاس کے سوا کوئی کھانا ان کے لیے نہیں ہو گا

آیت نمبر:07

* جو نہ موٹا کرے نہ بھوک مٹائے

یہ اللہ کے انکاری نافرمان لوگ ہیں

آیت نمبر:08

* ان کے بر عکس کچھ چہرے اس دن بارونق ہوں گے

آیت نمبر:09

* اپنی کارگزاری پر خوش ہوں گے

آیت نمبر:10

اعلی مقام جنت میں ہوں گے

آیت نمبر:11

* کوئی بے ہودہ بات وہاں نہیں سنیں گے

آیت نمبر:12

* اس میں چشمے جاری ہوں گے

آیت نمبر:13

* اس کے اندر اونچی مسندیں ہوں گی

آیت نمبر:14

* ساغر رکھے ہوئے ہوں گے

آیت نمبر:15

* گاؤ تکیوں کی قطاریں لگی ہوں گی

آیت نمبر:16

* اور نفیس فرش بچھے ہوئے ہوں گے

آیت نمبر:17

* تو کیا یہ لوگ اونٹوں تو نہیں دیکھتے کہ اونٹ کیسے بنائے گئے

آیت نمبر:18

* آسمانوں کو نہیں دیکھتے کہ آسمانوں کو کیسے اُٹھایا گیا

آیت نمبر:19

* پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے زمین میں جمائے گئے

آیت نمبر:20

* اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بچھائی گئی

آیت نمبر:21

* اچھا تو اے نبی ﷺ آپ نصیحت کیے جائیں تم تو بس صرف نصیحت کرنے والے ہو

آیت نمبر:22

* کچھ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہو

آیت نمبر:23

* لیکن جو شخص منہ موڑے گا اور انکار کرے گا

آیت نمبر:24

* تو اللہ اس کو سخت بھاری سزا دے گا

آیت نمبر:25

* اور ان لوگوں کو پلٹنا ہماری طرف ہے

آیت نمبر:26

* پھر ان کا حساب لینا ہمارے ہی ذمہ ہے

سورۃ الفجر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* قسم ہے فجر کی

آیت نمبر:02

* اور دس راتوں کی

آیت نمبر:03

* اور جفت اور طاق کی

مراد کیا ہے ذوالحجہ کا پہلا جو بہت زیادہ افضل ہے اور یہ دن بہت زیادہ عظمت والے ہیں احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ ان دس دنوں سے بڑھ کے اللہ کے ہاں کوئی دوسرا عظمت والا دن ہے یعنی جو پورا عشرہ ہے وہ اس عشرے سے بڑھ کے کوئی بھی دوسرا عشرہ اللہ کے ہاں عظمت والا نہیں ہے نہ ہی کسی دوسرے دن کا عمل ان دس دنوں کی عمل سے زیادہ اللہ

کو زیادہ محبوب ہے بس تم ان دس دنوں میں کثرت سے تکبیر یعنی اللہ اکبر تحلیل لا الہ الا اللہ اور تمہید الحمد للہ پڑھا کرو اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد تو عشرہ ذی الحجہ میں اس کی بہت زیادہ تسبیح کرنی چاہیے جو تکبیر ہے اور تحلیل ہے اور تکبیرات یہ بہت زیادہ پڑھنی چاہیے اللہ کو بہت محبوب ہیں قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی اور جس کو عطا کی

آیت نمبر:04

* اور رات کی جب کہ وہ رخصت ہو رہی ہو

آیت نمبر:05

* کیا اس میں کسی صاحب عقل کے لیے کوئی قسم ہے

آیت نمبر:06

* تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے رب نے کیا سلوک کیا

آیت نمبر:07

اونچے ستونوں والے آدھے ارم کے ساتھ

آیت نمبر:08

* جن کی مانند کوئی قوم دنیا کے ملکوں میں پیدا نہیں کی گئی تھی

آیت نمبر:09

* اور ثمود کے ساتھ کیا سلوک کیا جنہوں نے وادی میں چٹانے تراشی تھی

اتنی مضبوط قوم تھی

آیت نمبر:10

* اور میخوں والے فرعون کے ساتھ

آیت نمبر:11

* یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے دنیا کے ملک میں بڑی سرکشی کی تھی

آیت نمبر:12

* اور ان میں بہت فساد پھیلایا تھا

آیت نمبر:13

* آخر کار تمہارے رب نے ان پر اضا کا کوڑا برسا دیا

آیت نمبر:14

* حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب گھات لگائے ہوئے ہے

آیت نمبر:15

* مگر انسان کا حال یہ ہے کہ اس کا رب جب اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دار بنا دیا

حالانکہ عزت کا ملنا بھی بہت بڑی آزمائش ہے کچھ لوگوں کو راس آتی ہے

آیت نمبر:16

* اور جب وہ اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اس کا دل اس پہ تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتے ہیں میرے رب نے تو مجھے ذلیل کر دیا

ہر گز نہیں بلکہ یہ جو دنیا میں کمی ہو جاتی ہے جو رزق تنگ ہو جاتے ہیں یا کوئی بھی آزمائش ہو جاتی ہے اس کی وجہ کیا ہے جو انسان کی بہت زیادہ خرابیاں اور کئی گناہ ایسے ہیں کہ جس کی وجہ سے وہ دنیا میں ہی ایسی آزمائشوں میں ڈالا جاتا ہے تو آگے اللہ تعالی بتا رہے ہیں کہ رزق کیوں تنگ ہو رہا ہے یا کیوں وہ ازمائشوں میں ڈالا جا رہا ہے

آیت نمبر:17

* کہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے

آیت نمبر:18

* اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں اکساتے

نہ خود کھلاتے ہو نہ دوسرے کو ابھارتے ہو

آیت نمبر:19

* اور میراث کا سارا مال سمیٹ کے خود ہی کھا جاتے ہو

آیت نمبر:20

* او مال کی محبت میں بری طرح گرفتار ہو

آیت نمبر:21

* ہر گز نہیں جب زمین پہ درپہ کوٹ کوٹ کر ریگزار بنادی جائے گی

آیت نمبر:22

* اور تمہارارب جلوہ فرماہو گا اس حال میں کہ فرشتے صف در صف کھڑے ہوں گے

آیت نمبر:23

* اور جہنم اس دن سامنے لے آئی جائے گی اس دن انسان کو سمجھ آجائے گی اس وقت سمجھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا

آیت نمبر:24

* تو وہ کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی کے لیے کچھ سامان تیار کیا ہوتا

آیت نمبر:25

* پھر اس دن اللہ جو عذاب دے گا ویسا عذاب دینے والا کوئی نہیں اور اللہ اسے جیسا باندھے گا

آیت نمبر:26

* ویسا باندھنے والا کوئی نہیں

دوسری طرف مومنوں کو کہا جائے گا

آیت نمبر:27

* اے نفس مطمئنہ

آیت نمبر:28

* چل اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تو اس سے راضی اور تیرا رب تجھ سے راضی اور داخل ہو جا میری جنت میں ہے تو اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ ہے

آیت نمبر:29

* تو اپنے رب کے نیک بندوں میں شامل ہو جا

آیت نمبر:30

* اور جنت میں داخل ہو جا

حدیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ مومن موت کے وقت بھی اللہ سے راضی ہو گا رسول پاک ﷺ نے فرمایا مومن کی ہر معاملے میں خیر ہے جب اس کی جان اس کے دونوں پہلوں سے نکل رہی ہوتی ہے اس حال میں وہ اللہ کی تعریف بیان کر رہا ہوتا ہے موت کی تکلیف میں بھی وہ اللہ کی تعریف بیان کر رہا ہوتا ہے اللہ سے اللہ کا بندہ اتنا خوش اور راضی ہوتا ہے

اے اللہ ہمیں اپنے ان بندوں میں شامل کر لے جن سے اللہ راضی ہو جو اللہ سے راضی ہیں آمین

سورۃ البلد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* نہیں میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی

یعنی مکہ کی

آیت نمبر:02

* اور حال یہ ہے کہ اے نبی اس شہر میں تم کو حلال کر لیا گیا ہے

آیت نمبر:03

* اور میں قسم کھاتا ہوں باپ کی اور اس اولاد کی جو اس سے پیدا ہوئی

آیت نمبر:04

* در حقیقت ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے

آیت نمبر:05

* کیا اس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا

آیت نمبر:06

* کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال اڑا دیا

ایک تو مال اڑا رہا ہے ضائع کر رہا ہے اوپر سے فخر بھی کر رہا ہے حالانکہ اللہ تعالی کو مال ضائع کرنا بلا ضرورت خرچ کرنا بالکل پسند نہیں ہے دکھاوے اور ریاکاری پہ خرچ کرنا انتہائی ناپسندیدہ ہے

رسول پاک ﷺ نے فرمایا انسان کو ہر اس چیز کا ثواب ملتا ہے جس پہ وہ خرچ کرے لیکن بے جا تعمیر کا ثواب نہیں ملتا

اور اللہ تعالیٰ نے یہ جو مال دیا ہے اس کے بارے میں تو قیامت کے دن حساب ہو گا سوال ہو گا پھر اس مال میں سے جو اللہ کے راستے میں خرچ ہو گا یا اللہ کی رضا کے لیے خرچ کیا جائے گا اس کے اوپر تو خوب خوب اجر ملے گا لیکن جو ریاکاری کے لیے خرچ کیا جائے گا یا لوگوں کو دکھلانے کے لیے یا فخر جتلانے کے لیے تو اس کے اوپر تو صرف وبال ہی ہو گا

رسول پاک ﷺ نے فرمایا افضل دینار آدمی جو خرچ کرتا ہے وہ اس کے اپنے گھر والوں پر ہے

اسی طرح انسان اگر اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ بھی اگر اللہ کی رضا کی نیت سے ڈالیں تو اس کے اوپر بھی صدقے کا ثواب ہے بشرطیکہ احسان نہ جتلایا جائے اور نیت اللہ کی رضا کی ہو

آیت نمبر:07

* کیا انسان سمجھتا ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا

آیت نمبر:08

* کیا ہم نے اسے دو آنکھیں

آیت نمبر:09

ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے

آیت نمبر:10

* اور دونوں نمایاں رستے اسے نہیں دکھا دیے

یعنی اچھائی کا راستہ بھی اور برائی کا راستہ بھی

آیت نمبر:11

* مگر اس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہیں کی

یہ جو دشوار گزار گھاٹیاں یہی صراط مستقیم ہے اسی کے ذریعے بلندی کے مقامات حاصل ہوتے ہیں جنت کے

آیت نمبر:12

* اور تم کیا جانو کہ یہ دشوار گزار گھاٹی کیا ہے

آیت نمبر:13

* یہ ہے کسی گردن کا غلامی سے چھڑانا

آیت نمبر:14

* یا فاقے کے دن

آیت نمبر:15

کسی قریبی یتیم کو کھانا کھلانا

آیت نمبر:16

* یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا

آیت نمبر:17

* پھر اس کے ساتھ یہ کہ آدمی ان لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے ہوں تو وہ سارے کام تب قبول ہوں گے جب ایمان بھی ہو گا اور جنھوں نے ایک دوسرے کو صبر اور رحم کی تلقین کی

آیت نمبر:18

* یہی لوگ دائیں بازو والے ہیں

آیت نمبر:19

* اور جنہوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا وہ بائیں بازو والے ہیں

آیت نمبر:20

* اور ان پہ آگ چھائی ہوئی ہو گی

سورۃ الشمس

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* سورج اور اس کی دھوپ کی قسم

آیت نمبر:02

* اور چاند کی قسم جبکہ وہ اس کے پیچھے آتا ہے

آیت نمبر:03

* اور دن کی قسم جب کہ وہ سورج کو نمایاں کر دیتا ہے

آیت نمبر:04

* اور رات کی قسم جب کہ وہ سورج کو ڈھانک لیتی ہے

آیت نمبر:05

* اور آسمان کی قسم اور اس ذات کی قسم جس نے اسے قائم کیا ہے

آیت نمبر:06

* اور زمین کی قسم اس ذات کی قسم جس نے زمین کو بچھایا ہے

آیت نمبر:07

* اور نفس انسانی کی قسم اور اس ذات کی قسم جس نے اسے ہموار کیا

آیت نمبر:08

* اور پھر اس کی بدی اور اس کی پرہیز گاری اس پہ الہام کر دی

اللہ تعالی نے انسان کے اندر نیکی اور برائی دونوں الہام کر دیا پھر جو نیکی کے راستے پہ چلنا چاہتا ہے تو اللہ تعالی اس کے دل میں نیکی کے لیے انشاء اللہ مختلف آئیڈیاز پیدا کر دیتے ہیں اور اس کو نیکی کا راستہ آسان لگنے لگتا ہے اور جو شر کو چاہتا ہے تو اس کو پھر شر ہی آسان لگتا وہ شر کے راستے پہ چل پڑتا ہے

آیت نمبر:09

* یقینا فلاح پا گیا وہ شخص جس نے نفس کا تزکیہ کیا

آیت نمبر:10

* اور نامراد ہوا جس نے اس کو دبا دیا

آیت نمبر:11

* ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا پہ جھٹلایا

آیت نمبر:12

* جب اس قوم کا سب سے بڑا اشقی آدمی بپھر کے اٹھا

آیت نمبر:13

* تو اللہ کے رسول نے ان لوگوں سے کہا کہ خبر دار اللہ کی اونٹنی کو ہاتھ نہیں لگانا اور اس کے پانی پینے میں رکاوٹ نہیں بننا

آیت نمبر:14

* مگر اُنہوں نے اس رسول کی بات کو جھوٹا قرار دیا اور اونٹنی کو مار ڈالا آخر کار ان کے گناہ کی پاداش میں ان کے رب نے ان پر ایسی آفت توڑی کہ ایک ساتھ سب کو پیوند خاک کر دیا

سب کو خاک بنادیا

آیت نمبر:15

* اور اسے اپنے اس فعل کے کسی برے نتیجے کا کوئی خوف نہیں ہے

کیونکہ اللہ کا اقتدار سب سے بالاتر ہے

سورۃ اللیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* قسم ہے رات کی جب کہ وہ چھا جائے

آیت نمبر:02

* اور دن کی جب کہ وہ روشن ہو

آیت نمبر:03

* اور اس ذات کی قسم جس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا

آیت نمبر:04

* در حقیقت تم لوگوں کی کوششیں مختلف قسم کی ہیں

ہر ایک اپنے دائرے میں مختلف فیلڈ میں کام کر رہے ہیں

آیت نمبر:05

* تو جس نے اللہ کے راستے میں مال دیا

آیت نمبر:06

* اور اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کیا

آیت نمبر:07

* اور بھلائی کو سچ مانا

آیت نمبر:08

* تو اس کو ہم آسان رستے کے لیے سہولت دے دیں گے

تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ دنیا آخرت کے راستے آسان ہو جائیں گے اس شخص کے لیے جو صدقہ کرتا ہے اور جو سچائی کو ماننے والا ہے

آیت نمبر:09

* اس کے بعد جس نے بخل کیا اور اللہ سے بے نیازی برتی

آیت نمبر:10

* اور بھلائی کو جھٹلایا

آیت نمبر:11

* اس کو ہم سخت راستے کے لیے سہولت دیں گے

آیت نمبر:12

* اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جب کہ وہ ہلاک ہو جائے گا؟

حالانکہ احادیث سے تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ صدقہ کرنے سے مصیبتیں غلطیاں بیماریاں ختم ہوتی ہیں

آپ ﷺ نے فرمایا اپنے مریضوں کے علاج صدقے سے کرو تو صدقہ کرنے سے مصیبتیں، بلائیں، پریشانیاں ختم ہوتی ہیں

آیت نمبر:13

* بے شک راستہ بتانا ہمارے ذمہ ہے

آیت نمبر:14

* درحقیقت آخرت اور دنیا دونوں کے ہم ہی مالک ہیں

آیت نمبر:15

* پس ہم نے تمھیں خبر دار کر دیا ہے بھڑکتی آگ سے

آیت نمبر:16

* اس میں نہیں جھلسے گا مگر وہ انتہائی بد بخت

آیت نمبر:17

* جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا

آیت نمبر:18

* اور اس سے دور رکھا جائے

آیت نمبر:19

* وہ نہایت پرہیز گار جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے

پھر دوبارہ صدقے کی بات آگئی ہے

آیت نمبر:20

* اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں ہے جس کا بدلہ اسے دینا ہو

آیت نمبر:21

* وہ تو صرف اپنے رب برتر کی رضاجوئی کے لیے یہ کام کرتا ہے

آیت نمبر:22

* اور ضرور وہ رب اس سے خوش ہو گا

سورۃ الضحیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جس شخص کا دل پریشان ہو دل میں تنگی آ رہی ہو مشکل حالات ہوں نا امیدی دل میں چھا رہی ہوں تو ایسی صورت میں اس سورت کی تلاوت کثرت سے کرنی چاہیے کیونکہ اس سے پھر ایک تو دل میں ایمان پختہ ہوتا ہے اور انسان کو سمجھ آجاتی ہے کہ آسانی اللہ کی طرف سے اور ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے

شان نزول

اس کا شان نزول یہ ہے کہ رسول پاک ﷺ پہ کچھ عرصے تک وحی کا سلسلہ رک گیا تھا جس کے بعد آپ ﷺ کا دل پریشان ہو گیا اور مشرکین مکہ نے بھی طرح طرح کی باتیں بنانا شروع کر دی حتیٰ کہ ابولہب کی بیوی ام جمیل جو آپ کی چچی بھی تھی اور وہ کہنے لگی کہ نعوذ باللہ تمہارے شیطان نے تمہیں چھوڑ دیا ہے استغفر اللہ ایسی بات کہنے لگی تو آپ کا دل ان باتوں کی وجہ سے تو پریشان ہوا تو اللہ تعالی نے پھر یہ سورت نازل فرمائی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آیت نمبر:01

* قسم ہے روز روشن کی

آیت نمبر:02

* اور رات کی جب کہ وہ سکون کے ساتھ طاری ہو جائے

آیت نمبر:03

* اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم آپ کے رب نے آپ کو ہر گز نہیں چھوڑا نہ ہی وہ ناراض ہوا ہے

آیت نمبر:04

* اور یقیناً آپ کے لیے بعد کا دور پہلے کے دور سے بہتر ہے

جو آنے والا وقت ہے وہ پچھلے دنوں سے زیادہ اچھا ہو گا اللہ تعالی اپ کو تسلی دے رہے ہیں کہ مشکلات سے پریشان نہ ہوں آنے والے دنوں میں آپ کی عزت شان شوکت قدر منزلت خوب خوب بڑھے گی

آیت نمبر:05

* اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا دے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے

اور یہ خوشخبری اس وقت دی جا رہی ہے جب مسلمان بہت تھوڑی سی تعداد میں تھے اسلام بہت کمزور تھا ساری قوم آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی اور آپ کے ساتھیوں کی مخالف تھی اور بظاہر کامیابی کے آثار کہیں نظر نہیں آ رہی تھی لیکن پھر آنے والے دنوں میں اسلام کی بلندی اور ترقی اور عروج دنیا نے دیکھا اور الحمد للہ آج دن تک وہ عروج قائم ہے

آیت نمبر:06

کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا اور پھر اس نے آپ کو ٹھکانہ فراہم کیا؟

آیت نمبر:07

* اور آپ کو ناواقف راہ پایا پھر اس اللہ نے آپ کو ہدایت بخشی

آیت نمبر:08

* اور آپ کو نادار پایا تو اس نے آپ کو مالدار کر دیا

آیت نمبر:09

* لہذا یتیم پر سختی نہ کیجئے

آیت نمبر:10

* اور سائل کو نہ جھڑکیے

آیت نمبر:11

* اور اپنے رب کی نعمت کا ذکر کیجئے

اپنے رب کی نعمتوں کا اظہار کیجیے اللہ کا شکر ادا کیجئے

سورت الم نشرح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* اے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا

کس چیز کے لیے؟ ہدایت کے لیے قرآن پاک کے لیے اللہ کے ذکر کے لیے

آیت نمبر:02

* اور تم پر سے وہ بھاری بوجھ اتار دیا

آیت نمبر:03

* جو تمہاری کمر توڑے ڈال رہا تھا

آیت نمبر:04

* اور تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کر دیا

رسول پاک ﷺ کے ذکر کی قیامت تک کے لیے بلند ہے دنیا میں بھی آخرت میں بھی آسمان و زمین و ہر جگہ پہ آپ کا ذکر ہو رہا ہے اور جب اللہ تعالی کا ذکر کیا جائے گا تو ساتھ رسول پاک ﷺ کا بھی ذکر کیا جائے گا کلمہ شہادت میں درود پاک میں اذان میں قرآن پاک میں ہر جگہ اللہ تعالی نے آپ کا ذکر بلند کر دیا ہے

آیت نمبر:05

* حقیقت یہ ہے کہ تنگی کے ساتھ فراخی ہے

ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے

آیت نمبر:06

* بے شک تنگی کے ساتھ فراخی ہے

آیت نمبر:07

* لہذا جب تم فارغ ہو تو عبادت کی مشقت میں لگ جاؤ

آیت نمبر:08

* اور اپنے رب ہی کی طرف راغب رہو

سورۃ التین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* قسم ہے انجیر کی زیتون کی

آیت نمبر:02

* سینہ کی

آیت نمبر:03

* اور اس پر امن شہر مکہ کی

آیت نمبر:04

* ہم نے انسان کو بہترین ساخت پہ پیدا کیا

آیت نمبر:05

* پھر اسے الٹا پھیر کر ہم نے سب نیچوں سے نیچا کر دیا

تمام مخلوقات میں سب سے خوبصورت شکل انسان کو دی اور پھر سب نیچوں میں سے نیچا کر دیا اس سے دو مفہوم مراد ہیں ایک تو یہ کہ شاید بڑھاپہ اس سے مراد ہے کہ بڑھاپے کی طرف جب انسان کو پھیر دیا جاتا ہے تو وہ کچھ سمجھنے سوچنے کام کرنے کے قابل نہیں رہتا اور دوسرا یہ بھی کہ جب اس کو جہنم کی طرف نچلے درجوں میں پھیر دیا جاتا ہے تو تب وہ سب نچلوں میں سے نیچا ہو جاتے ہیں

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کا قول ہے کہ جو شخص قرآن پاک پڑھتا ہے وہ بدترین عمر کی طرف نہیں پھیرا جاتا

* پھر اسے الٹا پھیر کر سامنے سب نے اس طرح سے پنچ کر دیا

آیت نمبر:06

* سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک اعمال کیے ان کے لیے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے

آیت نمبر:07

* پس اے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اس کے بعد جزا سزا کے معاملے میں تم کو کون جھٹلا سکتا ہے

آیت نمبر:08

* کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے

بے شک اللہ ہی سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے

رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اس سورت کے آخر میں کیا جواب دیتے تھے جب اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے تو آپ فرماتے کیوں نہیں اللہ یہ سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے اور میں اس کے اوپر گواہوں میں سے ہوں

سورۃ العلق

سب سے پہلی وحی جو رسول پاک ﷺ پہ بھیجی گئی وہ اس سورت کی ابتدائی آیات ہیں اور پہلی وحی میں علم اور قلم کی بات ہوئی اس سے علم کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* پڑھو اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا

آیت نمبر:02

* جمے ہوئے خون کے ایک لوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی

آیت نمبر:03

* پڑھو اور تمہارا رب بڑا کریم ہے

آیت نمبر:04

* جس نے قلم کے ذریعے سے سکھایا

آیت نمبر:05

* انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہیں جانتا تھا

آیت نمبر:06

* ہر گز نہیں انسان سر کشی کرتا ہے

آیت نمبر:07

* اس بنا پہ کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے

آیت نمبر:08

* حالانکہ پلٹنا یقیناً تیرے رب ہی کی طرف ہے

آیت نمبر:09

* تم نے دیکھا اس شخص کو جو ایک بندے کو منع کرتا ہے

آیت نمبر:10

* جبکہ وہ نماز پڑھتا ہو

ابو جہل کی طرف یہاں پے اشارہ آ رہا ہے کہ جس نے کہا تھا کہ اگر میں نے محمد ﷺ کو کعبہ کے پاس نماز پڑھتے دیکھ لیے تو ان کی گردن پاؤں تلے دبا دوں گا

رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ اگر اس نے ایسا کیا تو فرشتے اس کو آ پکڑیں گے اور پھر اسی طرح ایک دفعہ ایسا ہوا بھی کہ رسول پاک ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھ کے وہ آگے بڑھا اور اس نے آپ کی گردن پہ پاؤں رکھنے کی کوشش کی لیکن یکہ یک لوگوں نے دیکھا کہ وہ پیچھے ہٹ رہا ہے پیچھے ہٹ رہا ہے اور اپنے آپ کو کسی چیز سے بچانے کی کوشش کر رہا ہے تو جب اس سے پوچھا کہ کیا ہوا کیا ہوا کیونکہ کہنے لگا کہ میرے اور ان کے درمیان آگ کی ایک خندق آ گئی ہے اور کوئی

ہولناک چیز تھی جس کے بہت سے پارٹ تھے رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ اگر وہ میرے قریب اتا تو فرشتے اس کے جسم کے ٹکڑے اور گوشت پیسوں میں اُڑادیتے

آیت نمبر:11

* تمہارا کیا خیال ہے اگر وہ بندہ ہدایت پر ہو

آیت نمبر:12

* یاپرہیزگاری کی تلقین کرتا ہو

آیت نمبر:13

* اور پھر تمہارا کیا خیال ہے اگر یہ منع کرنے والا شخص حق کو جھٹلاتا اور منہ موڑتا ہو

آیت نمبر:14

* کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے

آیت نمبر:15

* ہرگز نہیں اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کے اسے کھینچیں گے

ابوجہل کی بات ہورہی ہے

آیت نمبر:16

اس پیشانی کو جو انتہائی جھوٹی اور سخت خطاکار ہے

آیت نمبر:17

* وہ بلالے اپنی حامیوں کی ٹولی کو

کیونکہ وہ محمد ﷺ کو کہتا تھا کہ آپ سے زیادہ حمایتی میرے ہیں یہاں پہ تو اللہ تعالی فرمارہے ہیں اپنے حمایتیوں کو بلالو

آیت نمبر:18

* ہم بھی عذاب کے فرشتوں کو بلالیں گے

آیت نمبر:19

* ہرگز نہیں اس کی بات نہ مانو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کا قرب حاصل کرو

(آیت سجدہ)*

وسجد واقترب

سجدہ کرو اور میرے قریب آجاؤ

بس اللہ اور بندے کے درمیان ایک سجدے کا فاصلہ ہے سجدے میں انسان سب سے زیادہ اللہ تعالی کے قریب ہوتے ہیں اس لیے سجدے میں کثرت سے دعائیں مانگنی چاہیے

سورۃ القدر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا

آیت نمبر:02

* اور تم کیا جانو کہ شب قدر کیا ہے

آیت نمبر:03

* شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے

عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول پاک نے فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں سے طاق راتوں میں تلاش کرو

جو طاق رات ہے اس میں شب قدر ہے

رسول پاک ﷺ نے فرمایا جو شب قدر کی خیر و بھلائی سے محروم رہا وہ ہر ہر طرح کی خیر اور بھلائی سے محروم رہا

آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور اللہ کے اجر کی خاطر عبادت کے لیے کھڑا رہا اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے

آیت نمبر:04

* ہزار مہینوں سے یہ بہتر رات ہے

83 سالوں سے بھی زیادہ افضل رات ہے

آیت نمبر:05

* اس رات میں فرشتے اور روح القدوس اپنے رب کی حکم سے اُترتے ہیں یہ رات سراسر سلامتی ہے طلوع فجر تک

سورۃ البینہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* اہل کتاب و مشرکین میں سے جو لوگ کافر تھے وہ اپنے کفر سے باز آنے والے نہ تھے جبکہ ان کے پاس روشن دلیل نہ آجاتی

آیت نمبر:02

* یعنی اللہ کی طرف سے ایک رسول جو پاک صحیفے پر پڑھ کر سنائے

آیت نمبر:03

* جن میں بالکل راست اور درست تحریریں لکھی ہوئی ہوں

آیت نمبر:04

* پہلے جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں تفرقہ برپا نہیں ہوا مگر اس کے بعد ان کے پاس واضح بیان آچکا تھا

ہدایت کا واضح بیان آچکا تھا اس کے بعد اُنہوں نے تفرقے ڈالے

آیت نمبر:05

* اور ان کو اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ صرف اللہ کی عبادت کرو اپنے دین کو اس کے لیے خالص کر کے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے نیت کو اللہ کے لیے خالص کر کے

کیونکہ اللہ کے ہاں صرف وہ اعمال قابل قبول ہے جو اللہ کی رضا کے لیے اللہ کی نیت کے لیے خالص کر کے کیے جائیں گے

* بالکل یکسو ہو کے اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو یہی بالکل صحیح اور سچا دین ہے

آیت نمبر:06

* اہل کتاب و مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ یقینا جہنم کی آگ میں جائیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں

آیت نمبر:07

* اور جو لوگ ایمان لے آئے اور جنہوں نے نیک اعمال کیے وہ یقینا بہترین خلائق ہیں

آیت نمبر:08

* ان کی جزا ان کے رب کے پاس دائمی قیام کی جنتیں ہیں جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان جنتوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے

یہ سب کچھ اس شخص کے لیے جس نے اپنے رب کا خوف کیا اللہ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہی وہ شخص ہے جس کے دل میں اللہ کا خوف ہوتا ہے۔

سورۃ الزلزال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* جب زمین اپنی شدت کے ساتھ، پوری شدت کے ساتھ ہلاڈالی جائے گی۔

آیت نمبر:02

* اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی

یعنی قیامت کے دن۔

آیت نمبر:03

* اس دن انسان کہے گا یہ اس زمین کو کیاہو رہاہے

آیت نمبر:04

* اس دن وہ (اپنے اوپر گزرے ہوئے) حالات بیان کرے گی۔

زمین گواہی دے گی کہ کس بندے نے کس جگہ کیاکام کیا کہاں نیکی کی، کہاں ظلم کیا۔

آیت نمبر:05

* کیونکہ تیرے رب نے اسے ایسا کہنے کا حکم دیاہو گا

آیت نمبر:06

* اس روز لوگ متفرق حالت میں پلٹیں گے تا کہ ان کے اعمال ان کو دکھائے جائیں۔

آیت نمبر:07

* پھر جس نے ذرا برابر نیکی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

آیت نمبر:08

* اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہو گی وہ بھی اس کو دیکھ لے گا۔

ہر چھوٹی بڑی نیکی کو ہر کوئی دیکھ لے گا جو کے دانے برابر عمل بھی دیکھ لے گا۔

ابی خزری سے روایت ہے کہ۔۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی صحابی نے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں اپنا عمل دیکھنے والا، آپ نے فرمایاہاں تو انہوں نے عرض کیا کہ کیا بڑے بڑے گناہ بھی انہوں نے رسول پاک نے جواب دیاہاں وہ صحابی نے پوچھا کیا چھوٹے چھوٹے گناہ بھی تو رسول پاک نے جواب دیاہاں سارے چھوٹے بڑے سارے گناہ جس سے وہ صحابی کہنے لگے پھر میں تو مارا گیا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوش ہو جاؤ اے ابو خزی کیونکہ ہر نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے برابر ہو گی تو سوال کرنے والے ابو خزی رضی اللہ تعالی عنہ تھے کہ کیا میں اپنے ہر چھوٹے بڑے ہر طرح کے گناہ دیکھوں گا پھر انہیں خوف آیا کہ پھر تو میں تباہ ہو گیا۔

تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گناہ تو ایک گناہ تو ایک ہی لکھا جائے گا لیکن نیکی کے بدلے میں کم از کم 10 نیکیاں لکھی جائیں گی تو اس لیے خوش ہو جاؤ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ کی آگ سے بچو خواہ وہ کھجور کا ایک ٹکڑا دینے یا ایک اچھی بات کہنے کے ذریعے سیکھی کیوں نہ۔

آپ نے فرمایا کسی نیک کام کو حقیر نہ سمجھو چاہے وہ کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں ایک ڈول پانی ڈال دینا ہو یا یہ بھی نیکی ہے کہ تم اپنے کسی بھائی سے کھلی پیشانی سے ملو۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ ان گناہ سے بچی رہنا جن کو چھوٹا سمجھا جاتا ہے کیونکہ اللہ کے ہاں ان کے بارے میں بھی سوال ہو گا۔

آپ نے فرمایا خبر دار رہو چھوٹے گناہوں سے بچ کے رہنا کیونکہ وہ سب کے سب گناہ آدمی پر جمع ہو جائیں گے یہاں تک کہ اسے ہلاک کر رکھ دیں گے تو بعض دفعہ چھوٹے چھوٹے گناہ بہت کثرت سے ہو جاتے ہیں جو انسان کی ہلاکت کا سبب بن سکتے ہیں

سورۃ العادیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* قسم ہے ان (گھوڑوں) کی جو پھنکارے مارتے ہوئے دوڑتے ہیں۔

آیت نمبر:02

* پھر (اپنی ٹاپوں سے) چنگاریاں جھاڑتے ہیں۔

آیت نمبر:03

* پھر صبح سویرے چھاپا مارتے ہیں۔

آیت نمبر:04

* پھر اس موقع پر گرد و غبار اڑاتے ہیں۔

آیت نمبر:05

* پھر اسی حالت میں کسی لشکر کے اندر جا گھستے ہیں۔

آیت نمبر:06

* حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

آیت نمبر:07

* اور وہ اس پر خود گواہ ہے۔

آیت نمبر:08

* یہ مال و دولت کی محبت میں بری طرح پھنسا ہوا ہے۔

آیت نمبر:09

* تو کیا وہ اس بات کو نہیں جانتا جب قبروں میں جو کچھ (دفن) ہے اسے نکال لیا جائے گا۔

آیت نمبر:10

* اور سینوں میں جو کچھ چھپا ہوا ہے (یعنی نیتیں) سب بر آمد کرتی ہیں ان کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

آیت نمبر:11

* یقیناان کارب اس روز ان سے خوب باخبر ہو گا۔

سورۃ القاریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

عظیم حادثہ۔

آیت نمبر:02

* کیاہے وہ عظیم حادثہ؟

آیت نمبر:03

* اور تم کیا جانو کیاہے وہ عظیم حادثہ؟

آیت نمبر:04

* وہ دن جب لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔

آیت نمبر:05

* اور پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی طرح ہوں گے۔

آیت نمبر:06

* پھر وہ جس کے ترازو بھاری ہوں گے۔

آیت نمبر:07

* وہ دل پسند عیش میں ہو گا۔

آیت نمبر:08

* اور جس کے ترازو ہلکے ہوں گے۔

آیت نمبر:09

* اس کی جائے قرار گہری کھائی ہو گی۔

آیت نمبر:10

* اور تمہیں کیا خبر وہ کیا چیز ہے؟

آیت نمبر:11

* وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

اللہ تعالی ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے۔

سورۃ التکاثر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ مال اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے۔

قیامت کے دن سے حساب کتاب سے، غفلت میں ڈلے ہوئے ہو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے اور مال کمانے کی دھند میں

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کہتا ہے میرا مال میرا مال اے ابن آدم تیرا کیا مال ہے وہی جو تو نے کھالیا یا ختم کر لیا اور جو پہن لیا اور پرانا کر لیا کیا جو صدقہ کیا اور آگے بھیج دیا تو باقی سب ک کس کے لیے وہ تو وارثوں کے لیے ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمھارے بارے میں فکر سے نہیں ڈرتا غربت سے نہیں ڈرتا کہ تم غریب ہو جاؤ گے بلکہ میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم دنیا میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی دوڑ میں لگ جاؤ گے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر آدم ذات کے پاس دو وادیاں بھر کے مال ہو یا سونا ہو تو وہ تیسری وادی کی تمنا کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ تو مٹی کے سوا کسی چیز سے نہیں بھر سکتا یعنی مرے گا تو تبھی ان چیزوں سے اس کی بیزاری دکھائی دے گی تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ مال

* اور ایک دوسرے سے بڑھ کے دنیا حاصل کرنے کی دھن نے آخرت کے معاملے میں غفلت میں ڈال رکھا ہے۔

آیت نمبر:02

* یہاں تک کہ اسی فکر میں تم ملبے بورڈ یعنی قبر تک پہنچ جاتے ہو۔

آیت نمبر:03

ہر گز نہیں عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔

آیت نمبر:04

* پھر (سن لو) ہر گز نہیں عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔

آیت نمبر:05

* ہر گز نہیں، اگر تم یقینی علم کی حیثیت جانتے ہوتے تو یہ طرز عمل اختیار نہ کرتے۔

آیت نمبر:06

* تم دوزخ دیکھ کر رہو گے۔

آیت نمبر:07

* پھر سن لو تم بالکل یقین کے ساتھ اسے دیکھ لو گے۔

آیت نمبر:08

* پھر ضرور اس دن تم سے ان نعمتوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ میں سے کچھ کہنے لگے کہ ہم سے کن چیزوں کے بارے میں سوال ہو گا کہ ہمارے پاس تو صرف دو یہ کالی چیزیں ہیں پانی اور کھجور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آگاہ رہو یہ سوال ضرور ہو گا پانی کے بارے میں بھی سوال ہو گا ہر چھوٹی بڑی ہر نعمت کے بارے میں سوال ہو گا کہ کیسے استعمال کیا دوسروں کے ساتھ کتنا شیئر کیا اور کتنا اللہ کا شکر ادا کیا۔

سورۃ العصر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* زمانے کی قسم۔

آیت نمبر:02

* انسان در حقیقت بڑے ہی خسارے میں ہے۔

آیت نمبر:3

* سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک اعمال کیے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

یہ ایسی سورت ہے کہ جب صحابہ کرام ایک دوسرے سے ملتے تو اس کو پڑھے بغیر جدا نہیں ہوتے تھے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ آدمی اگر صرف اس ایک سورت پر عمل کرلے تو اس کے لیے کافی ہی ہو جائے۔

کیسے کافی؟ چار کام ہیں۔ جو اس نے کرنے ہیں سب سے پہلا کام ہے ایمان لانا ہے ایمان مکمل اور کامل ہو اس کے بعد نیک اعمال نیک اعمال میں عبادات بھی آجاتی ہے اخلاقیات بھی آجاتے ہیں معاملات بھی آجاتے ہیں اور سارے کے سارے یہ کام اللہ کی رضا کی خاطر ہو اور سنت طریقے کے مطابق ہوں۔

جب یہ دوسرا کام ہو جائے پھر اس کے بعد حق کی نصیحت کرنی ہے دوسرے لوگوں کو بھی نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ہے اور جو دوسرے لوگوں کو نیکی کا حکم دے رہے ہوں گے برائی سے روک رہے ہوں گے اور خود بھی صراط مستقیم پہ ہوں گے عبادات اخلاقیات میں معاملات میں نیکی کے راستے پہ ہوں گے تو اس وقت صبر بہت ضروری ہے

کیونکہ مشکلات رستے میں ضرور آئیں گی تو صبر خود بھی کرنا اور دوسروں کو بھی صبر کی تلقین کرنی ہے تو ایسے لوگ دراصل کامیاب ہیں۔

سورۃ الھمزہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو منہ پہ لوگوں کو طعنے دینے والا اور پیٹھ پیچھے برائیاں کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:02

* جس نے مال جمع کیا اس مال کو گن گن کے رکھا۔

آیت نمبر:03

* وہ سمجھتا ہے کہ اس کے مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا

آیت نمبر:04

* ہر گز نہیں وہ شخص کو چکنا چور کر دینے والی جگہ پھینک دیا جائے گا جہنم میں۔

آیت نمبر:05

* اور تم کیا جانو کہ وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ کیا ہے؟

آیت نمبر:06

* اللہ کی آگ ہے خوب بھڑکائی ہوئی ہے۔

آیت نمبر:07

* جو دلوں تک پہنچے گی۔

دلوں تک کیوں پہنچے گی کیونکہ دلوں کے اندر اس ساری برائیاں بری نیتیں برے خیال برے ارادے جنم لیتے ہیں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ انسانی جسم میں ایک گوشت کا لو تھڑا یا خون کا لو تھڑا ہے اگر وہ سیدھا رہا تو سارا جسم سیدھا رہتا ہے اگر اس میں خرابی آجائے تو سارے جسم میں خرابی آجاتی ہے اور خوب جان لو وہ دل ہے تو یہ آگ دلوں تک پہنچے گی۔

آیت نمبر:08

* وہ ان پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی۔

آیت نمبر:09

* اس حالت میں کہ وہ اونچے اونچے ستونوں میں گھرے ہوئے ہوں گے۔

جیسے اوون میں بند کر دیا جاتا ہے تو ایسی مجرموں کو جہنم میں ڈال دے اوپر سے جہنم کو بند کر دیا جائے گا۔

سورۃ الفیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

آیت نمبر:02

* کیا اس نے ان کی تدبیر کو غارت نہیں کر دیا؟

آیت نمبر:03

* اور ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیجے۔

آیت نمبر:04

* جو ان پر پکی مٹی کے پتھر پھینک رہے تھے۔

آیت نمبر:05

* پھر ان کا یہ حال کر دیا جیسے جانوروں کا کھایا ہوا بھوسا ہو۔

یہ ہاتھی والے یمن سے آئے تھے اور ان کو خانہ کعبہ سے بہت حسد تھا کیونکہ خانہ کعبہ کی وجہ سے ان کی تجارت نہیں ہو پاتی تھی پھر انہوں نے اسی طرح جرمن میں ایک بڑا سا چرچ بنوایا کہ لوگ وہاں پہ آئیں اور وہاں پہ تجارت ہوا کریں لیکن لوگوں کا رجحان اس چرچ کی طرف نہیں ہوا اور پھر اسی طرح کیونکہ وہ چرچ کے بنانے میں ان کی نیت بھی اچھی

نہیں تھی تو کسی بندے نے وہاں جا کے غلاظت کر دی تو ان لوگوں نے مکہ پر اور خانہ کعبہ پر حملے کا پلان کر لیا کہ خانہ کعبہ کو ڈھادیں گے جس پہ اللہ تعالی نے پرندے بھیج کے اپنے گھر کی حفاظت فرمائی اور اسی سال جس سال یہ واقعہ پیش آیا اسی سال محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی پیدا ہوئے تو اس لحاظ سے اللہ تعالی مکہ والوں کو اس بات کا احساس ڈلا رہے ہیں۔

کہ یہ ہاتھی والا واقعہ یاد کرو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے کے آؤ کہ اسی سال میں اللہ سے اللہ نے آپ کے دو دو رحمتیں نازل فرمائی ہیں ایک تو ہاتھی والوں کے اس سے آپ کو محفوظ رکھے اور دوسری طرف آپ نے نبی بھی بھیجا ہے صلی اللہ علیہ وسلم

سورۃ قریش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

کیونکہ قریش مانوس ہوئے۔

آیت نمبر:02

* یعنی جاڑے اور گرمی کے سفروں سے مانوس۔

آیت نمبر:03

* لہذا ان کو چاہیے کہ اپنے رب کے اس گھر کی عبادت کریں۔

آیت نمبر:04

* جس رب نے انہیں بھوک سے بچا کر کھانے کو دیا اور خوف سے بچا کے امن عطا کیا۔

سورۃ الماعون

بسم الله الرحمن الرحيم

آیت نمبر:01

* تم نے دیکھا اس شخص کو جو آخرت کی جزا اور سزا کو جھٹلاتا ہے؟

آیت نمبر:02

* یہ وہی شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

آیت نمبر:03

* اور مسکین کو کھانا کھلانے پر نہیں اکساتا۔

آیت نمبر:04

* پھر تباہی ہے ان نماز پڑھنے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:05

* جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔

جو اپنی نمازوں میں غفلت کرتے ہیں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ یہ کون لوگ ہیں جو نماز سے غفلت کرتے ہیں آپ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو نماز کو اس کا وقت ڈال کے پڑھتے ہیں دیر سے پڑھتے ہیں اس سے مراد نماز کے وقت کو ضائع کر دینا ہے اور نماز کے وقت سے ہٹ کے نماز کو ادا کرنا ہے اگر نماز کا غفلت کرنے والوں کے لیے تباہی ہے تو پھر نماز نہ پڑھنے والوں کا کیا حال ہے یہ وہ لوگ ہیں۔

آیت نمبر:06

* جو ریاکاری کرتے ہیں۔

آیت نمبر:07

* اور معمولی ضرورت کی چیز لوگوں کو دینے سے گریز کرتے ہیں۔

گھریلو استعمال کی چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی مانگنے پر نہیں دیتے اللہ کی ہاں وہ شخص سخت ناپسندیدہ ہے کہ جس کے پاس اضافی سامان بھی ہو اور وہ کسی کے مانگنے پر اس کو دے نہیں۔

سورة کوثر

یہ سورت اس وقت نازل ہوئی۔

جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے صاحبزادے بیٹے کا انتقال ہوا تو رسول پاک کا جو چچا ابو لہب تھا وہ بڑا خوش ہوا اور دوڑا ہوا مشرکین کے پاس گیا اور انہیں خوشخبری دینے لگا کہ آج رات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا بیٹا فوت ہو گیا اور ان کی جڑ کٹ گئی ہے نعوذ باللہ تو اس کے اوپر اللہ تعالی نے یہ مختصر ترین صورت نازل فرما کے۔

آپ کو خوشخبری دی کہ آپ نے جو مخالفت کرنے والے ہیں آپ یہ جو دشمن ہیں وہی جڑ کٹے اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نہر کوثر کی بھی خوشخبری دی یہ کوثر وہ نہر ہے جو جس کا پانی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو قیامت والے دن پلائیں گے۔

احادیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ جو حوض کوثر کا پانی ایک دفعہ پی لے گا وہ قیامت کے پورے دن پیاسا نہیں ہو گا جبکہ قیامت کے دن 50 ہزار سالوں کے برابر ہے اور اس حوض کوثر کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے اور اس کے اوپر سونے اور چاندی کے پیالے پڑے ہوئے ہوں گے جس سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لوگوں کو پانی پلائیں گے لیکن جو بدعتی ہیں وہ اس ہوس کا پانی نہیں پی سکیں گے

اور بدعتی کون ہے بدعت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دین میں ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی اور گمراہی جہنم کی طرف لے کے جاتی ہے تو ہر وہ چیز جو قران اور سنت سے ہٹی ہوئی ہے اور جس کا دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے وہ بدعت ہے وہ گمراہی اور وہ جہنم میں لے جانے والی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تمہیں کوثر عطا کی۔

آیت نمبر:02

* بس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

آیت نمبر:03

* تمہارا دشمن ہی جڑ کٹا ہے۔

توجب خوشخبری ملے جب کوئی نعمت ملے تو اللہ
کا ذکر کرو نماز پڑھو اور قربانی دو یعنی صدقہ کرو

سورۃ الکافرون

یہ سورت شرک سے بیزاری دکھانے والی اور قرآن پاک کا ایک چوتھائی حصہ ہے یعنی ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس سورت کو فجر کی سنتوں کی پہلی رکعت میں اور جو طواف کے جو دو رکعت نماز ہوتی ہے واجبات اس کی بھی پہلی رکعت میں پڑھا کرتے تھے اسی طرح وتر کی جو دوسری رکعت ہے اس رکعت میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس سورت کی تلاوت فرماتے تھے اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد جو دو سنتیں پڑھی جاتی ہیں تین فرض کے بعد جو دو سنتیں ہوتی ہیں اس میں بھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس سورت کی تلاوت فرماتے اور آپ رات کو سونے کے لیے جب لیٹتے تھے تب بھی یہ سورت تلاوت فرماتے تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں بتاؤں وہ کلمہ جو تم کو شرک سے محفوظ رکھنے والا ہے پھر آپ نے کہا کہ سوتے وقت قل یا ایھا الکفرون پڑھ لیا کرو۔

یہ سورۃ اس وقت نازل ہوئی جب مشرکین مکہ اسلام کے بڑھتے ہوئے عروج سے بہت زیادہ خائف تھے اور وہ آپ کے سامنے ایک رائے لے کے آئے اور کہنے لگے کہ ایک سال یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمارے خداؤں یعنی لات اور عزہ کی عبادت کریں اور ایک سال ہم آپ کی عبادت کرتے ہیں تو جب انہوں نے یہ رائے دی تو اس کے اوپر اللہ تعالی نے یہ سورۃ نازل فرمادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔

آیت نمبر:01

کہہ دیجیے اے کافرو۔

آیت نمبر:02

* میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو۔

آیت نمبر:03

* اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔

آیت نمبر:04

* اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے۔

آیت نمبر:05

* اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔

آیت نمبر:06

* تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔

دین اسلام ہے صرف ایک اللہ کی عبادت ہے

سورۃ النصر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح نصیب ہو جائے۔

آیت نمبر:02

* اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم دیکھ لو کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

آیت نمبر:03

* تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرو۔

سبحان اللہ وبحمدہ۔

جب یہ سورت نازل ہوئی تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کیا ذکر فرماتے تھے

سبحانک اللھم وبحمدک اللھم اغفرلی

اور یہ جو ذکر ہے یہ سجدے کی حالت اور رکوع کی حالت میں کرنا بھی مسنون ہے۔

* تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرو اور اس سے بخشش کی دعا مانگو بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

تو جب بھی کوئی پروجیکٹ کمپلیٹ ہو چاہے وہ دنیاوی لحاظ سے ہے یا آخرت یا دین کے لحاظ سے کوئی کام ہے تو جب وہ مکمل ہو جائے تو آخر میں اللہ کا ذکر اور تسبیح زیادہ سے زیادہ اور استغفار زیادہ سے زیادہ کرنی چاہیے۔ اللہ کی تسبیح اس لیے

کہ اللہ تعالی نے وہ پروجیکٹ مکمل ہونے میں مدد کی اور استغفار اس لیے کہ اگر کوئی کمی بیشی رہ گئی ہے تو اللہ تعالی اس سے درگزر فرمائے۔

سورۃ التبت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* ٹوٹ گئے ابو لہب کے ہاتھ اور نامراد ہو گیا وہ۔

آیت نمبر:02

* اس کا مال اور جو کچھ اس نے کمایا وہ اس کے کسی کام نہ آیا۔

آیت نمبر:03

* ضرور وہ شعلہ زن آگ میں ڈالا جائے گا۔

آیت نمبر:04

* اور اس کے ساتھ اس کی بیوی بھی وہ جو لگائی بجھائی کرنے والی تھی۔

آیت نمبر:05

* اس کی گردن میں مونجھ کی رسی ہو گی۔

ابو لہب جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے ان لوگوں نے کوئی رشتہ داری کالحاظ نہیں رکھا اور آپ کو خوب خوب اذیت پہنچائی ابو لہب کی بیوی اپنے گلے کا ہار اتار کے کہتی تھی کہ رسول کی مخالفت میں یہ ہار بھی بیچ ڈالوں گی وہ اسی کے بارے میں اللہ تعالی فرمارہے ہیں کہ اس کی گردن موج کی رسی ہوگی وہ جو ہار کے بارے میں کہتی تھی کہ اس کو بھی محمد کی مخالفت میں بیچ ڈالوں گی اس سے پتہ چلتا ہیں کہ زندگی میں شریک حیات نیک ہونا بہت ضروری ہے ورنہ تو دنیا کے ساتھ آخرت بھی تباہ وبرباد ہو جاتی ہے

خود ابو لہب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شدید دشمنی کرتا تھا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے کہتے جاتے کہ لوگوں لا الہ الا اللہ کہو فلاح پاجاؤگے اور پیچھے سے ایک شخص آپ کو پتھر مار رہا ہوتا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایڑیاں خون سے تر ہو گئیں اور وہ کہتا جاتا تھا یہ جھوٹ ہے اس کی بات نہیں مانو تو وہ ایک شخص نے کسی سے پوچھا کہ یہ کون ہے لوگوں نے کہا یہ ان کا چچا ابو لہب ہے اسے طارق بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا گیا ہے۔

اسی طرح ابو لہب چچا ہونے کے باوجود بہت اذیتیں دیتا تھا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بیٹیوں کی شادی ابو لہب کے بیٹوں سے ہوئی ہوئی تھی تو نبوت کے بعد اس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ ان دونوں کو طلاق دے دو ورنہ مجھ سے ملنا تمہارا حرام ہو جائے گا لیکن اسلام کی اس مخالفت اور دشمنی کو اس سے کیا فائدہ ہوا دنیا اور آخرت میں نامراد ہو گیا۔

سورۃ الاخلاص

یہ سورت ایک تہائی قرآن کے برابر ہے یعنی ایک 1 / 3 قرآن کے برابر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس سورت کی تلاوت فجر کی نماز، فجر کی جو پہلی سنتیں اس کی دوسری رکعت میں مغرب کی دوسنتوں کی دوسری رکعت میں اسی طرح

واجب الطواف جو نماز ہے طواف کی دو رکعتیں اس کی بھی دوسری رکعت میں پڑھا کرتے تھے وتر کی تیسری رکعت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

اس سورت میں اسم اعظم بھی ہے کہ جس نام سے کوئی بھی دعا اللہ سے مانگی جائے تو وہ دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

مشرکین مکہ نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اللہ کا نسب بتائیں تو اللہ تعالی نے یہ سورت نازل فرمائی۔

بسم الله الرحمن الرحيم

آیت نمبر:01

کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے۔

آیت نمبر:02

* وہ اللہ بے نیاز ہے اور سب اسی کے محتاج ہیں۔

آیت نمبر:03

* نہ وہ کسی کی اولاد ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔

کیونکہ اولاد کی ضرورت انسان کو ہوتی ہے اللہ کو اولاد کی ضرورت نہیں ہے

* نہ اس کی کوئی اولاد ہے اونہ وہ کسی کی اولاد ہے۔

آیت نمبر:04

* اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

شیطانی وسوسوں سے جو دین کے بارے میں ایمان کے بارے میں شیطان وسوسے ڈالے یہ سورت ان وسوسوں کو ختم کرنے والی ہے معزتین قران پاک کی آخری دو سورتیں۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں معلوم ہے آج رات مجھ پہ کیسی آیات نازل ہوئی ہیں یہ بے مثل آیات ہیں ان کے جیسی کوئی آیات نہیں ہیں پھر آپ نے قل اعوذ الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی تلاوت فرمائی

روایات یہ ہے کہ جب مدینہ میں یہود نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پہ جادو کیا تھا اور اس کے اثر سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بیمار ہو گئے تو اس وقت یہ سورتیں آپ تلاوت فرماتے تھے جس سے آپ کو افاقہ ہوا اور اس وقت یہ سورتیں نازل ہوئی تھیں۔

بہر حال ان سورتوں کے مکی اور مدنی ہونے کے بارے میں اختلاف ہے اور اگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سونے سے پہلے بھی یہ دو سورتیں تلاوت کر کے سویا کرتے تھے۔

صبح طلوع فجر سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے ان دونوں ٹائم پہ طلوع آفتاب و غروب آفتاب سے پہلے بھی ان دونوں سورتوں کو تین تین دفعہ تلاوت فرماتے تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم سونے لگو اور جب سو کے جاگو تو ان سورتوں کو پڑھ لیا کرو۔

آپ نے فرمایا اللہ کے نزدیک بندے کے لیے سے قل اعوذ برب الفلق سے زیادہ نفع بخش کوئی چیز نہیں ہے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ نہ مانگنے والوں نے جتنی چیزوں کے ذریعے سے اللہ کی وہ پناہ مانگی ہے ان سب سے زیادہ افضل کون سی چیزیں ہیں تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو سورتیں ارشاد فرمائی۔

اس سے ان دو سورتوں کے نازل ہونے سے پہلے آپ بہت سی دعاؤں اور اذکار کے ذریعے اللہ تعالی کی پناہ طلب کیا کرتے تھے لیکن جب یہ سورتیں نازل ہو گی تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دو سورتوں کو ہی کثرت سے پڑھا کرتے تھے اسی طرح جادو کے اثر کو ختم کرنے کے لیے بھی جبرائیل علیہ السلام نے آپ کو یہ دو سورتیں زیادہ سے زیادہ پڑھنے کی تلقین فرمائی تھی

پھر اسی طرح ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بچھو نے کاٹ لیا تھا تو آپ نماز میں تھے جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی اور نمک منگوا کے تو جہاں پہ بچھو نے کاٹا تھا وہاں پہ وہ نمکین پانی ملتے اور ساتھ میں قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس، قل ھو اللہ احد، یا ایھا الناس پڑھتے جاتے یہ چاروں جو قل شریف ہیں یہ پڑھ کے تو دم کر کے تو وہ بچھو کا زہر ختم کیا تھا ویسے بھی

اب تو یہ بات ریسرچز سے بھی سامنے آچکی ہے کہ جب بھی کوئی بیماری ہو تو اس میں ایلو کے ساتھ اگر روحانی علاج بھی کرایا جائے جیسے یہ جو مسنون اذکار ہیں یا قرآن پاک کا دم وغیرہ قرآن پاک کی آیات کے ذریعے دم کیا جائے تو وہ مریض جلدی صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

سورۃ الفلق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

کہو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی۔

آیت نمبر:02

* ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

آیت نمبر:03

* اور رات کی تاریکی کے شر سے جب کہ وہ چھا جائے۔

آیت نمبر:04

* اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کی شر سے۔

آیت نمبر:05

* اور حاسد کے شر سے جبکہ وہ حسد کرے۔

تو حاسد کے شر سے بچنا بہت ضروری ہے تو یہ سورت حاسدوں کے شر سے بھی محفوظ رکھنے والی ہے

سورة الناس

بسم الله الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

کہہ دیجیے میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب کی

آیت نمبر:02

* انسانوں کے بادشاہ۔

آیت نمبر:03

* انسانوں کے حقیقی معبود کی

آیت نمبر:04

* اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے۔

آیت نمبر:05

* جو دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

آیت نمبر:06

* چاہے وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہو۔

الحمدللہ

الحمدللہ قرآن پاک مکمل ہو گیا۔

سورۃ فاتحہ سے آغاز ہوا تھا سورۃ الناس میں مکمل ہوا اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے الحمدللہ الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و علی الہ صحابہ اجمعین برحمتک یاارحم ال راحمین یارب العالمین۔

آپ سب کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ایک کام جو خالصتاً ہم نے آپ کے لیے شروع کیا تھا اور پہلی دفعہ شروع کیا آپ نے اس میں غائبانہ مدد کی اور ہم اس قابل نہ تھے کہ ہم اس کام کو مکمل کر پاتے لیکن آپ نے اس کام میں ہماری مدد کی یا اللہ تعالیٰ اس کام کو ہماری ساری ٹیم کی طرف سے قبول فرما دیجئے اور اس کام کو ہمارے والدین کے لیے اور ہمارے اساتذہ کے لیے اور بالخصوص استاذہ فرحت ہاشمی کے لیے صدقے جاریہ بنا دیجیے یارب العالمین۔

آپ کا کلام قرآن پاک بہت اعلیٰ ہے ہم انسان بہت ادنیٰ ہیں ہم انسان اس کا حق نہیں ادا کر سکتے ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے ہمیں اس کام کے لیے چنا ہم نے اس کتاب کو پڑھا ہم نے اس کو پھیلانے کی کوشش کی ہم اس کا حق نہیں ادا کر سکتے ہم سے جو کوئی کمی کوتاہی ہوئی ہے اس کو معاف کیجیے ہماری اصلاح فرما دیجیے۔

اے اللہ جو کلام پڑھا ہے جو آپ کا قرآن پڑھا ہے اس کے اوپر عمل کرنے والا بنا دیجیے اے اللہ تعالیٰ اس قرآن پاک کو قبر میں ہمارا ساتھی بنا دیجیے اے اللہ تعالیٰ اس قرآن پاک کو دنیا میں ہمیں عمل کرنے والا بنائیے اس قرآن پاک

کو قیامت کے دن ہمارے لیے شفا کا ذریعہ بنایئے یا اللہ ہم بہت کمزور ہیں ہم آپ کی رضا چاہتے ہیں ہمیں اپنی رضا کے طریقے پر چلا دیجیے ہم پہ اپنی رضا کے طریقے کھول دیجیے

اے اللہ تعالی دنیا اور آخرت کی بھلائیوں کے لیے ہم آپ کے محتاج ہیں ہمیں دنیا اور آخرت کی بھلائیاں عطا فرما دیجئے۔

ربنا اتنا رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے اللہ تعالی ہمیں ہمارے والدین کے لیے صدقے جاریہ بنا دیجیے انہیں اور دنیا بھر کے تمام مسلمانوں کی صغیرہ گناہ معاف فرما دیجیے اے اللہ ہمارے گناہوں کی بخشش فرما دیجئے۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ٭ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اے اللہ تعالی ہمارے والدین پر دنیا اور آخرت میں رحم کیجیے جیسے انہوں نے ہمیں رحمت سے شفقت سے پالا۔

اے اللہ رب العالمین ہمارے زوج اور ہماری اولادوں کو دنیا اور آخرت میں ہمارے لیے ٹھنڈک کا سبب بنایئے ہم سب کو صراط مستقیم پہ چلنے والا بنایئے۔

اے اللہ ہم سب کے لیے جنت میں اپنے گھر کے نزدیک ہمارا گھر بنا دیجیے۔

اللہ سبحانہ وتعالی آپ کے لیے کچھ مشکل نہیں ہے کہ آپ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں سے ہر ایک بندے کا گھر اپنے گھر کے نزدیک بنا دے

اللہ تعالی ہمیں معاف فرمادے ہم سے راضی ہو جائیں

اللہ تعالی جو ہم سے بھول چوک سے گناہ ہو جائیں جو جانیں بوجے ہو جائیں ان سب سے در گزر فرما۔

آمین یارب العالمین

آپ کے سوا کوئی نہیں ہے جو ہمارے گناہ معاف کرے اللہ کے سوا کوئی نہیں ہے جو ہماری دعاؤں کو سنیں آپ ہی ہماری دعاؤں کو سننے والے ہیں ہم سے اس کام کو قبول کر لیجئے ہماری نیتوں کو اپنے لیے خالص کر لیجیے ہمارے دلوں کو ریاکاری اور تکبر سے بچالیجئے

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

سبحانك اللهم وبحمدك نشهد لا اله الا انت نستغفرك واتوب عليه

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

اس تفسیر کا زیادہ تر میٹریل:

تفہیم القرآن

تفسیر ابن کثیر

ڈاکٹر اسرار احمد کی آڈیوز

اور ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو تفسیر سے لیا گیا ہے

فائل صدقہ جاریہ کی نیت سے ہر جگہ شئر کرنے کی اجازت ہے۔

Contact No: Zahida Yasir (+92 332-5919409), Sadia Alam (+92 333 -1305574)